ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ

فروری 2018ء

ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ) حکومتِ پنجاب

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	گندم	2
2	مکئی	4
3	چاول باسمتی	6
4	چاول اری	10
5	چینی سفید	11
6	چنا سیاہ	14
7	ماش	16
8	مسور	18
9	مونگ	20
10	پیاز	22
11	آلو	25
12	ٹماٹر	27
13	سرخ مرچ	29

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ شائع کرتا ہے جس میں تیرہ (13) اجناس گندم، مکئی، چاول باسمتی، چاول اری، چینی، چنا سیاہ، ماش، مسور، مونگ، پیاز، آلو، ٹماٹر اور سرخ مرچ کا مکمل تقابلی جائزہ پیش کیا جاتا ہے اس کے علاوہ پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ بھی دیا جاتا ہے۔ جبکہ گندم، مکئی، چاول، گنا وغیرہ کی عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، تجارت اور اُس کے موجودہ ذخائر پر مشتمل معلومات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ مزید یہ کہ پنجاب کی بڑی منڈیوں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، راولپنڈی، رحیم یار خان ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا با آسانی جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تا کہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمد کنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکرز بھی مستفید ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈ اپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تا کہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کو مزید بہتر کیا جا سکے۔ قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ای میل ایڈریس amis_pk@yahoo.com پر بھجوا سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ مارکیٹنگ راونڈ اپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی ریسرچ ٹیم کی معاونت سے تیار کیا گیا ہے۔

سلوت سعید
سپیشل سیکرٹری (مارکیٹنگ)
محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

گندم

گندم کے تازہ ترین عالمی پیداواری اعداد وشمار کے مطابق گندم کی عالمی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2016-17 کے دوران گندم کی عالمی پیداوار 755 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2017-18 کے دوران بڑھ کر 757 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائے گی۔ گندم کے عالمی ذخائر 241 ملین ٹن سے بڑھ کر 254 ملین ٹن کی سطح پر آجائیں گے۔ گندم کی عالمی تجارت میں 2 ملین ٹن کی کمی ہونے کا خدشہ ہے اور گندم کی عالمی تجارت 174 ملین ٹن کے آس پاس رہے گی۔ گندم کے عالمی استعمال 738 ملین ٹن سے بڑھ کر 744 ملین ٹن کی سطح پر آجائے گی۔

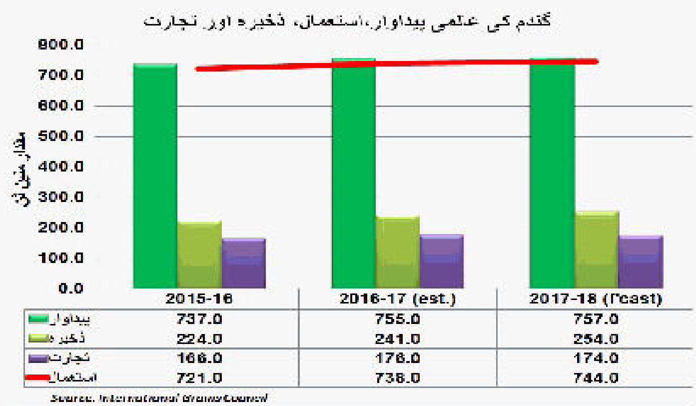

پاکستان میں گندم کی پیداوار میں سال 2016-17 کے دوران اضافہ دیکھا گیا۔ سال 2015-16 کے دوران گندم کی ملکی پیداوار 25.633 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 26.673 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

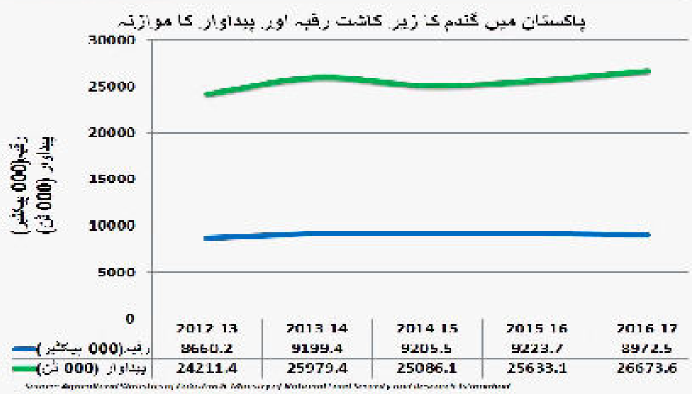

گندم کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 77 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 15 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ بلوچستان 3 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

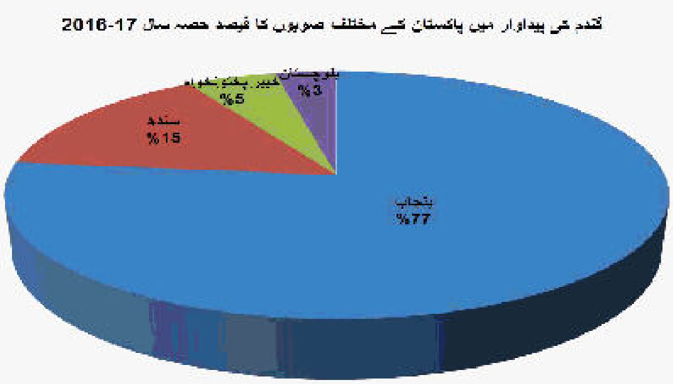

سال 2016-17 کے دوران صوبہ پنجاب میں گندم کی مجموعی پیداوار 20.466 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ صوبہ سندھ میں گندم کی پیداوار 3.910 ملین ٹن رہی جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ 1.365 ملین ٹن اور صوبہ بلوچستان 0.931 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

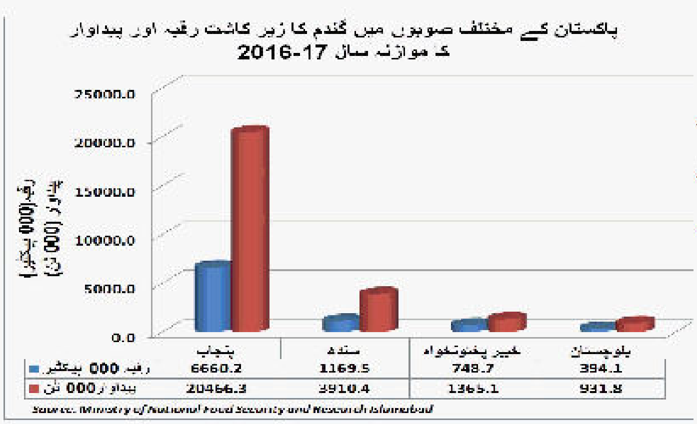

صوبہ پنجاب میں گندم کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق سال 2016-17 کے دوران گندم کی ریکارڈ پیداوار ہوئی اور سال 2015-16 کی مجموعی گندم کی پیداوار جو کہ 19.526 ملین ٹن تھی سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 20.466 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

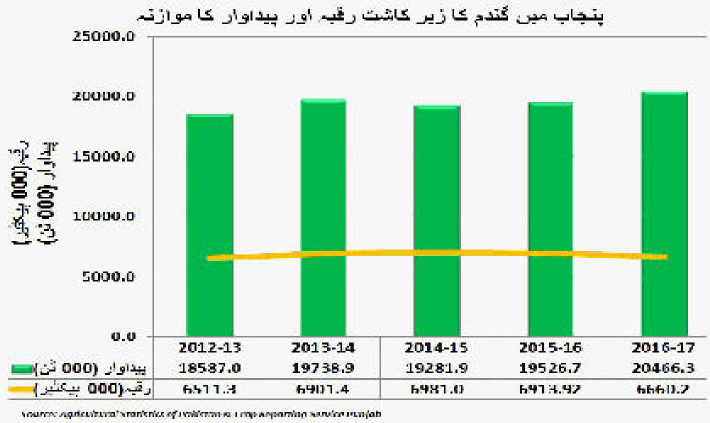

سال 2016-17 کے گندم کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق ضلع بہاولنگر گندم کی پیداوار میں پہلے، ضلع بہاولپور دوسرے، ضلع رحیم یار خان تیسرے، ضلع فیصل آباد چوتھے، ضلع مظفر گڑھ پانچویں، ضلع جھنگ چھٹے اور ضلع وہاڑی ساتویں نمبر پر ہے۔

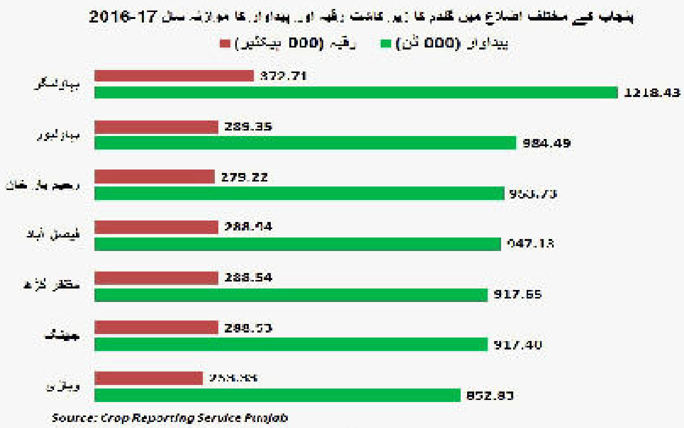

پاکستان نے سال 2014-15 کے دوران 10440 میٹرک ٹن گندم برآمد کی جبکہ سال 2015-16 کے دوران گندم کی برآمد 1150 ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال 2016-17 کے دوران گندم کی برآمد 3676 ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ سال 2017-18 کے جولائی 2017 سے دسمبر 2017 تک کے عرصہ کے دوران پاکستان صرف 173 ٹن گندم برآمد کر سکا۔

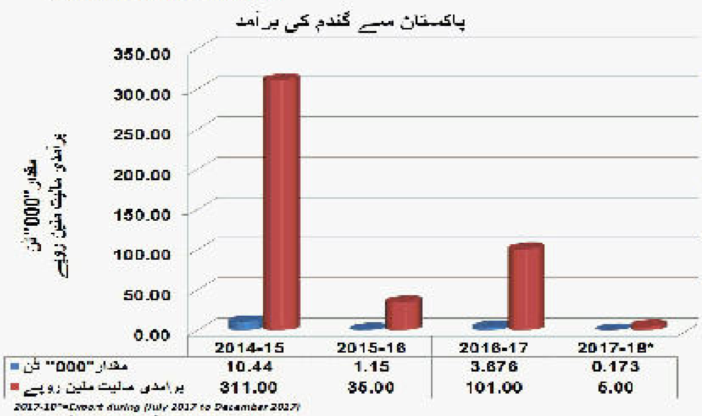

عالمی منڈی میں دسمبر 2017 کے دوران گندم کی عالمی قیمت 219.3 امریکی ڈالر فی ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ جنوری 2018 میں بڑھ کر 228.6 امریکی ڈالر فی ٹن کی سطح پر آ گئی۔ جس کی پاکستان میں قیمت 1010 روپے فی 40 کلوگرام بنتی ہے جو کہ گندم کی مقررہ امدادی قیمت کی نسبت 290 روپے فی 40 کلوگرام کم بنتی ہے۔

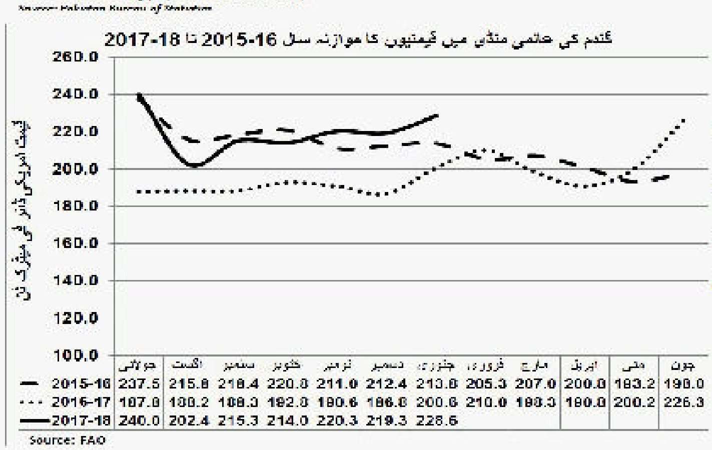

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں دسمبر کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 3255 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ جنوری میں کم ہو کر 3243 روپے فی سوکلوگرام ہو گئی اس طرح گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں شرح کمی 0.36 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ گذشتہ سال جنوری کی قیمتوں کی نسبت 1.14 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں جنوری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جنوری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

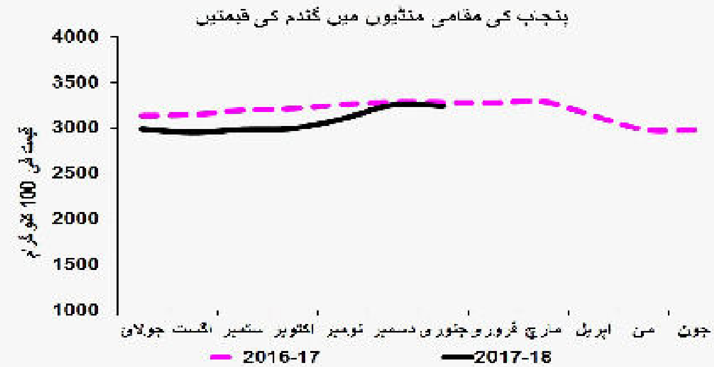

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جنوری (2018) کی قیمتیں	دسمبر (2017) کی قیمتیں	جنوری (2017) کی قیمتیں	جنوری (2018) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر (2017) سے موازنہ	جنوری (2018) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2017) سے موازنہ
لاہور	3305	3256	3290	1.50	0.46
فیصل آباد	3338	3338	3188	0.00	4.71
سرگودھا	3238	3227	3313	0.34	-2.29
ملتان	3282	3282	3336	0.00	-1.64
گوجرانوالہ	3325	3325	3253	0.00	2.23
اوکاڑہ	3297	3153	3213	4.57	2.63
راولپنڈی	3310	3310	3500	0.00	-5.43
رحیم یار خان	3170	3248	3275	-2.41	-3.21
بہاولپور	3125	3207	3188	-2.56	-1.96
ڈیرہ غازی خان	3041	3202	3250	-5.04	-6.44
اوسط	**3243**	**3255**	**3280**	**-0.36**	**-1.14**

مکئی

مکئی کے عالمی پیداواری اعداد وشمار کے مطابق سال 2016-17 کے دوران مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار 1088 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جو کہ سال 2017-18 کے دوران معمولی کمی کے بعد 1054 ملین ٹن کی سطح پر آجائے گی۔ مکئی کے عالمی ذخائر میں کمی متوقع ہے۔ سال 2016-17 کے دوران مکئی کے عالمی ذخائر 335 ملین ٹن ریکارڈ کئے گئے جو کہ سال 2017-18 کے دوران کم ہو کر 322 ملین ٹن کی سطح پر آجائیں گے۔ مکئی کی عالمی تجارت سال 2017-18 کے دوران بڑھ کر 147 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائے گی۔ مکئی کا عالمی استعمال 1047 ملین ٹن سے بڑھ کر 1068 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائے گا۔

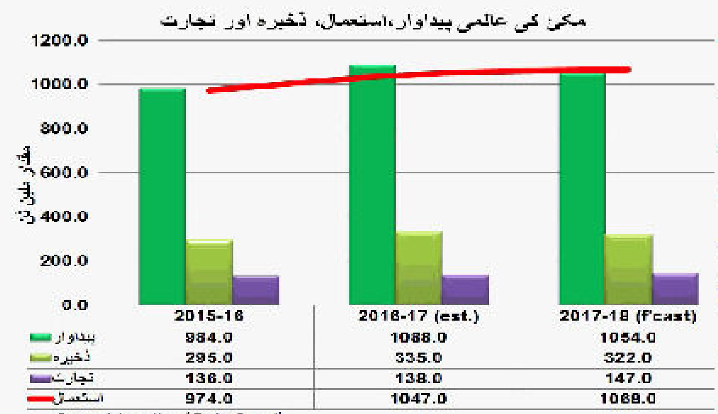

پاکستان میں مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2015-16 کے دوران مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار 5.271 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 6.134 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

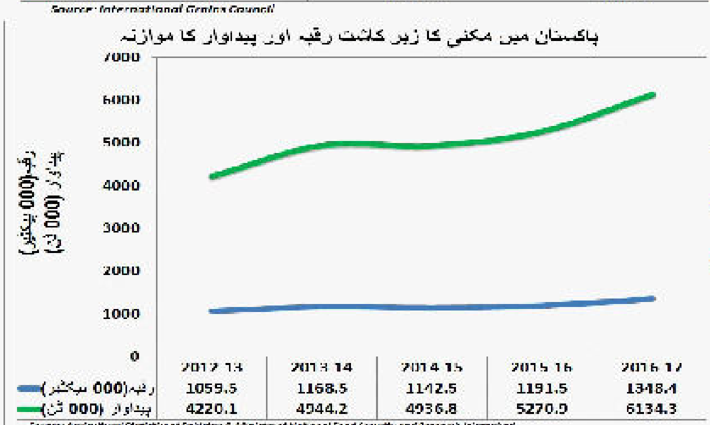

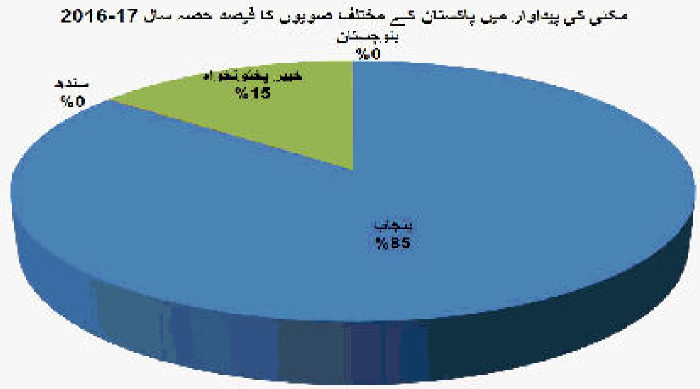

سال 2016-17 کے مکئی کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 85 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ 15 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے جبکہ صوبہ بلوچستان اور صوبہ سندھ کا مکئی کی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

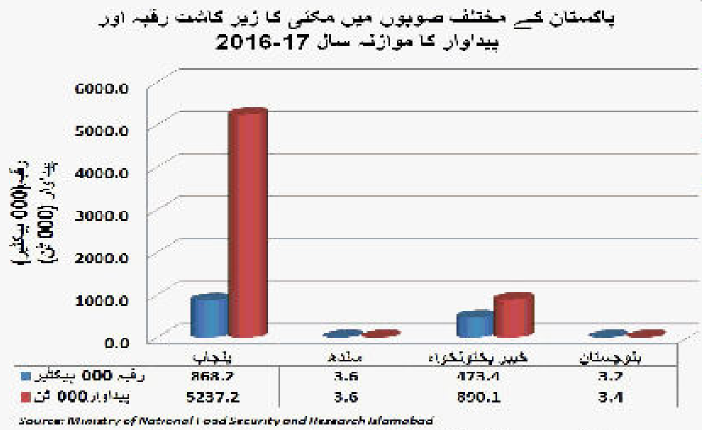

پاکستان میں مکئی کے سال 2016-17 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں مکئی کی مجموعی پیداوار 5.237 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں مجموعی پیداوار 0.890 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ باقی صوبوں میں مکئی کی پیداوار نہ ہونے کے برابر تھی۔

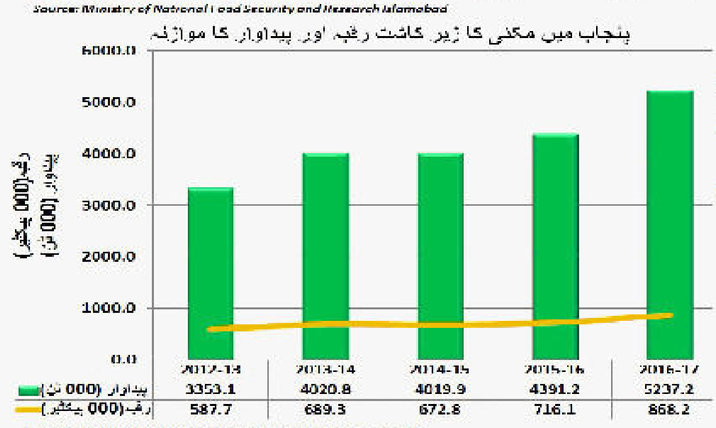

صوبہ پنجاب میں مکئی کی پیداوار میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2015-16 کے دوران مکئی کی مجموعی پیداوار 4.391 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 5.237 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

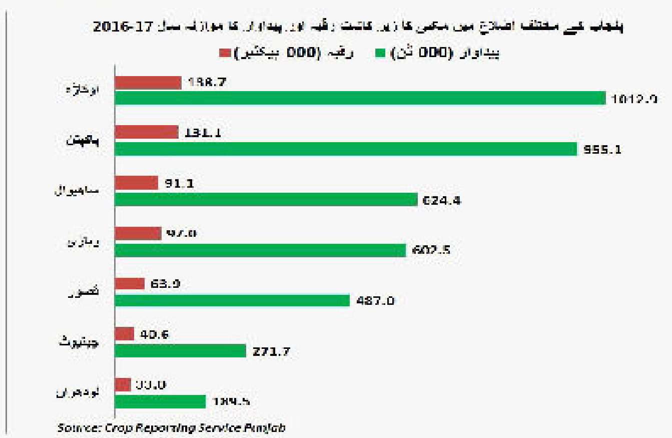

صوبہ پنجاب میں مکئی کے بڑے پیداواری اضلاع میں ضلع اوکاڑہ پہلے، ضلع پاکپتن دوسرے، ضلع ساہیوال تیسرے، ضلع وہاڑی چوتھے، ضلع قصور پانچویں، ضلع چنیوٹ چھٹے اور لودھراں ساتویں نمبر پر ہے۔

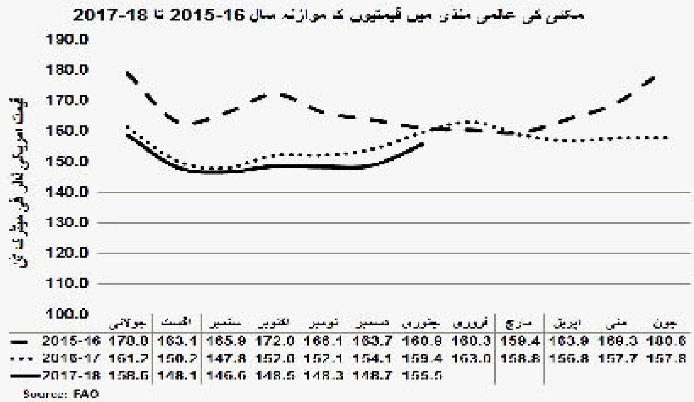

عالمی منڈی میں مکئی کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان ہے۔ دسمبر 2017 کے دوران مکئی کی عالمی قیمت 148.70 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ جنوری 2018 کے دوران بڑھ کر 155.52 امریکی ڈالر فی ٹن کی سطح پر آ گئی۔

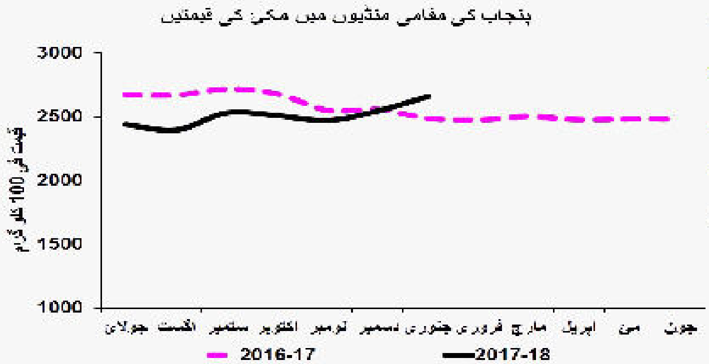

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں دسمبر کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 2548 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ جنوری میں بڑھ کر 2661 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں شرح اضافہ 4.45 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ جبکہ گذشتہ سال جنوری کی قیمتوں کی نسبت 6.87 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں جنوری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جنوری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جنوری (2018) کی قیمتیں	دسمبر (2017) کی قیمتیں	جنوری (2017) کی قیمتیں	جنوری (2018) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر (2017) سے موازنہ	جنوری (2018) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2017) سے موازنہ
لاہور	2300	2300	2300	0.00	0.00
فیصل آباد	2911	2188	2375	33.06	22.56
سرگودھا	3186	2772	2336	14.94	36.42
ملتان	2880	2693	2173	6.96	32.52
گوجرانوالہ	2439	2413	3295	1.11	-25.96
اوکاڑہ	2575	2582	2282	-0.28	12.84
راولپنڈی	2900	2900	2801	0.00	3.55
رحیم یار خان	2219	2219	2156	0.00	2.92
بہاولپور	2500	2711	2282	-7.78	9.58
ڈیرہ غازی خان	2700	2700	2900	0.00	-6.90
اوسط	**2661**	**2548**	**2490**	**4.45**	**6.87**

چاول باسمتی

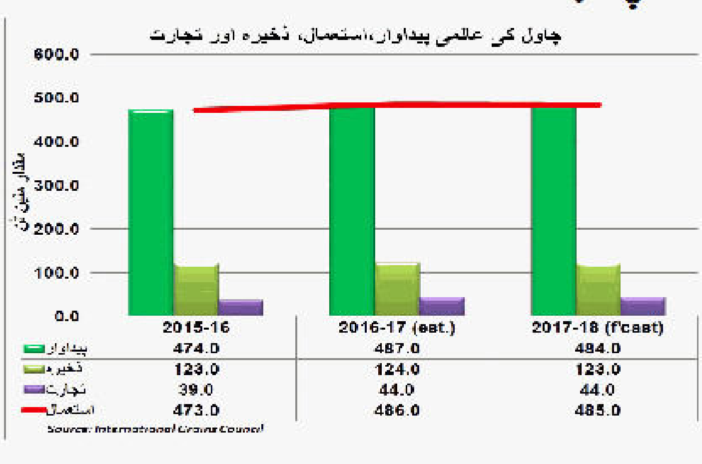

چاول کے عالمی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق سال 2017-18 کے دوران چاول کی مجموعی عالمی پیداوار 487 ملین ٹن سے کم ہو کر 484 ملین ٹن کی سطح پر آ جائے گی۔ چاول کے عالمی ذخائر میں بھی ایک ملین ٹن کی کمی ہونے کا اندیشہ ہے جو کہ 124 ملین ٹن سے کم ہو کر 123 ملین ٹن کی سطح پر آ جائیں گے۔ چاول کی عالمی تجارت 44 ملین ٹن کی سطح پر مستحکم رہی گئی جبکہ چاول کے عالمی استعمال میں ایک ملین ٹن کی کمی ہونے کی توقع ہے اور چاول کا عالمی استعمال 486 ملین ٹن سے کم ہو کر 485 ملین ٹن کی سطح پر آ جائیں گے۔

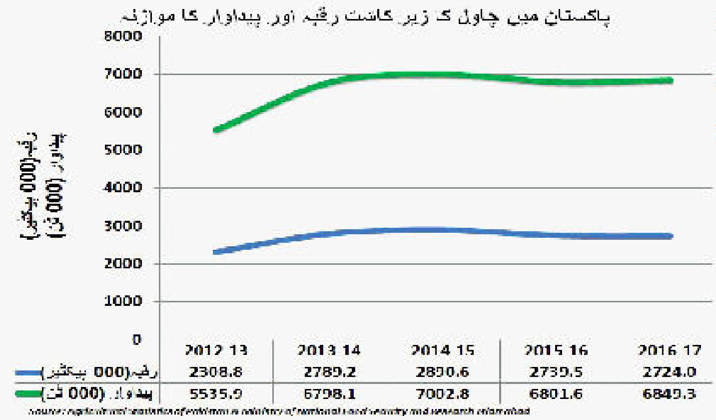

پاکستان میں چاول کی مجموعی ملکی پیداوار میں گذشتہ سال 2015-16 کی نسبت اضافے کا رجحان ہے۔سال 2015-16 کے دوران چاول کی مجموعی پیداوار 6.801 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 6.849 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

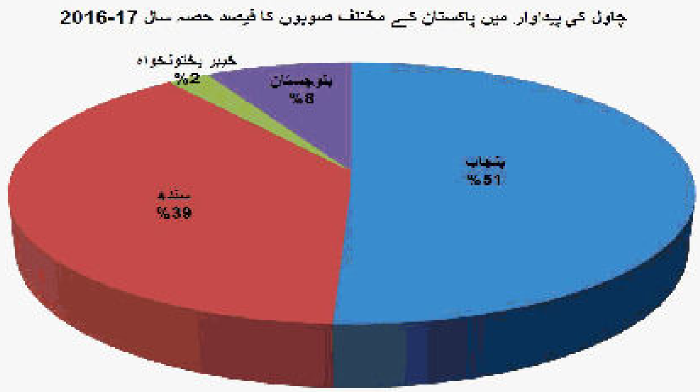

چاول کے سال 2016-17 کے مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 51 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے ،صوبہ سندھ 39 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے،صوبہ بلوچستان 8 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اورصوبہ خیبر پختونخواہ 2 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

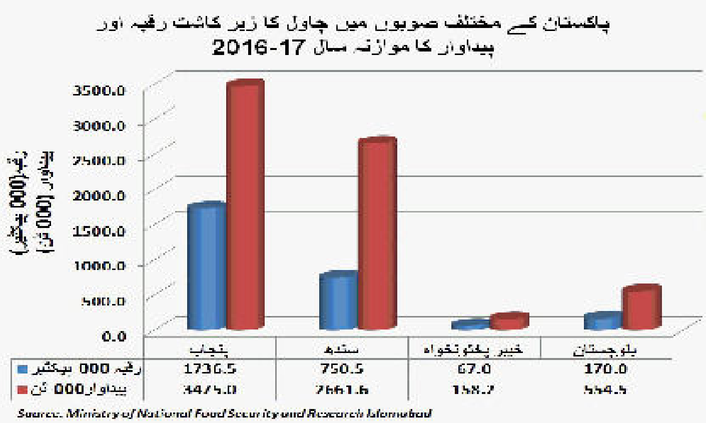

سال 2016-17 کے چاول کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں چاول کی مجموعی پیداوار 3.475 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ صوبہ سندھ میں 2.662 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی،صوبہ بلوچستان میں چاول کی مجموعی پیداوار 5,54,500 ٹن جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ 1,58,200 ٹن ریکارڈ کی گئی۔

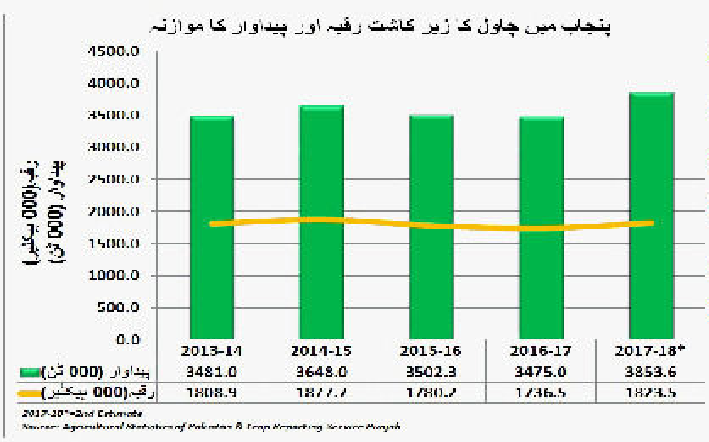

صوبہ پنجاب میں چاول کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 2015-16 کے دوران چاول کی مجموعی پیداوار 3.502 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2016-17 کے دوران کم ہو کر 3.475 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔سال 2017-18 کے چاول کے ابتدائی اعدادوشمار کے مطابق چاول کی پیداوار میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے اورصوبہ میں چاول کی پیداوار بڑھ کر 3.854 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائے گی۔

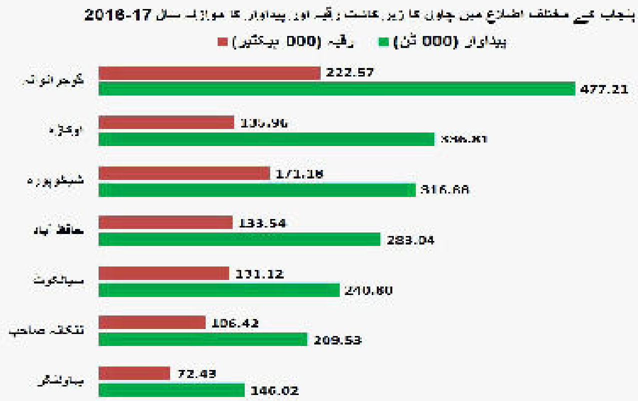

Source: Crop Reporting Service Punjab

سال 2016-17 کے چاول کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق ضلع گوجرانوالہ صوبہ پنجاب میں چاول کی پیداوار میں پہلے، ضلع اوکاڑہ دوسرے، ضلع شیخوپورہ تیسرے، ضلع حافظ آباد چوتھے، ضلع سیالکوٹ پانچویں، ضلع ننکانہ صاحب چھٹے اور ضلع بہاولنگر ساتویں نمبر پر ہے۔

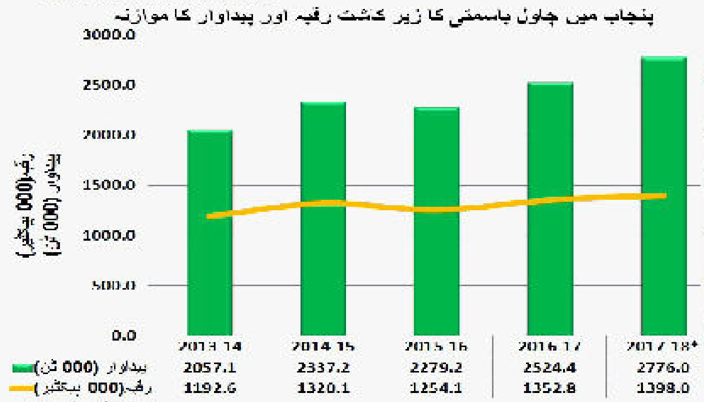

2017-18* = 2nd estimate
Source: Agricultural Statistics of Pakistan & Crop Reporting Service Punjab

صوبہ پنجاب میں چاول باسمتی کی گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں چاول باسمتی کی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2015-16 کے دوران چاول باسمتی کی مجموعی پیداوار 2.279 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 2.524 ملین ٹن ہو گئی۔ جبکہ سال 2017-18 کے ابتدائی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں چاول باسمتی کی پیداوار بڑھ کر 2.776 ملین ٹن کی سطح پر آجائے گی۔

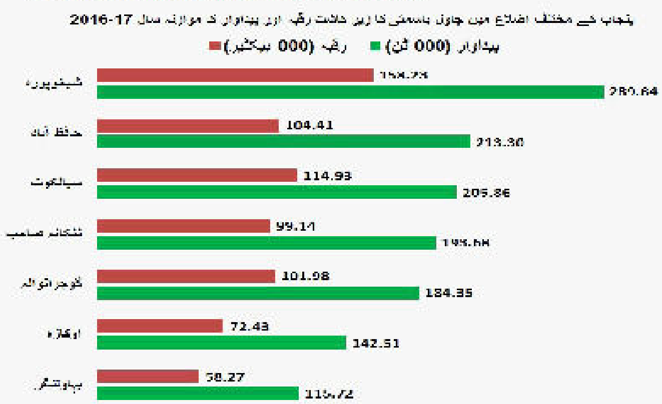

Source: Crop Reporting Service Punjab

صوبہ پنجاب میں چاول باسمتی کے بڑے پیداواری اضلاع میں ضلع شیخوپورہ پہلے، ضلع حافظ آباد دوسرے، ضلع سیالکوٹ تیسرے، ضلع ننکانہ صاحب چوتھے، ضلع گوجرانوالہ پانچویں، ضلع اوکاڑہ چھٹے اور ضلع بہاولنگر ساتویں نمبر پر ہے۔

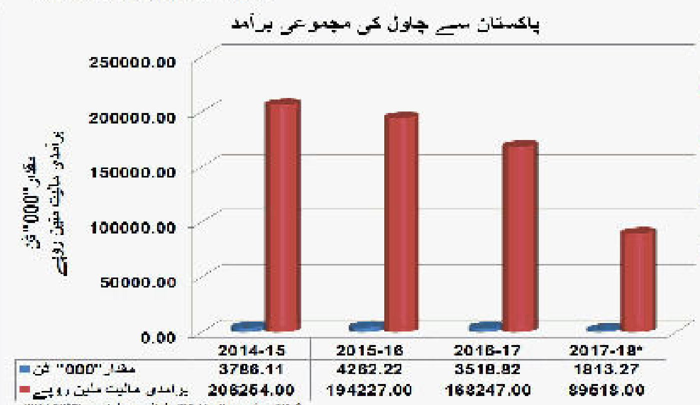

Source: Pakistan Bureau of Statistics

پاکستان سے چاول کے برآمدی اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2015-16 کے دوران چاول کی مجموعی برآمد 4.262 ملین ٹن کی جو کہ سال 2016-17 کے دوران کم ہو کر 3.518 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ اسی طرح سال 2017-18 کے جولائی 2017 سے دسمبر 2017 تک کے عرصہ کے دوران چاول کی مجموعی برآمد 1.813 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

	2014-15	2015-16	2016-17	2017-18*
مقدار "000" ٹن	490.83	503.04	446.69	182.80
برآمدی مالیت ملین روپے	59567.00	47435.00	45403.00	19593.00

2017-18*=Export during (July 2017 to December 2017)
Source: Pakistan Bureau of Statistics

پاکستان سے چاول باسمتی کی مجموعی برآمد سال 2015-16 کے دوران 5,03,040 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2016-17 کے دوران کم ہو کر 4,46,690 ٹن کی سطح پر آ گئی۔ جبکہ سال 2017-18 کے جولائی 2017 سے دسمبر 2017 تک کے عرصہ کے دوران چاول باسمتی کی برآمد 1,82,800 ٹن ریکارڈ کی گئی۔

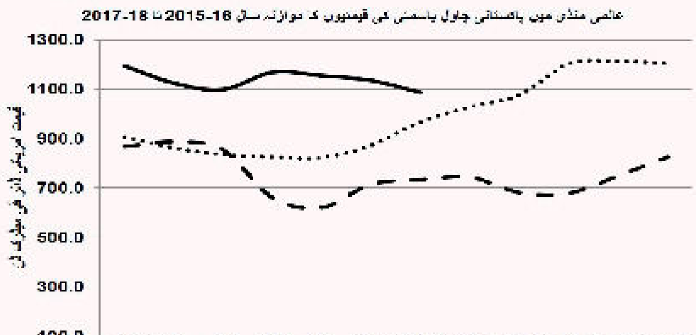

	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
2015-16	868.0	887.5	855.0	661.0	621.3	716.3	734.0	745.0	681.3	679.0	750.0	825.0
2016-17	907.0	862.5	838.0	825.0	823.3	873.0	960.0	1020.0	1070.0	1203.0	1213.0	1205.0
2017-18	1195.0	1125.0	1100.0	1168.8	1155.0	1135.8	1086.8					

Source: FAO

عالمی منڈی میں چاول باسمتی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ دسمبر 2017 میں چاول باسمتی کی عالمی منڈی میں قیمت 1136 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ جنوری 2018 کے دوران کم ہو کر 1087 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔

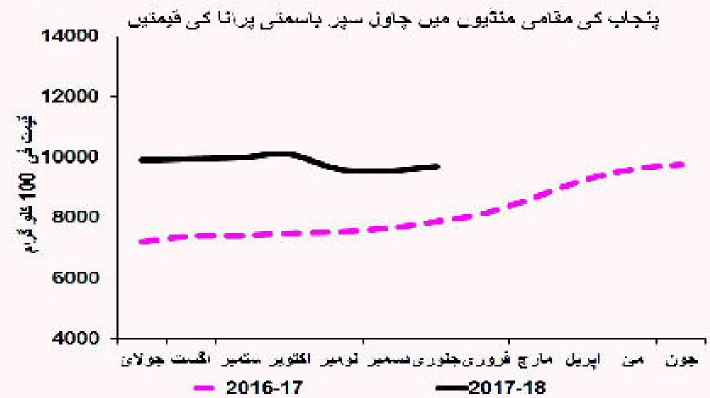

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جنوری کے مہینے میں گذشتہ ماہ دسمبر کی نسبت چاول سپر باسمتی (پرانا) کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 4.24 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال جنوری کی قیمتوں سے 32.87 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔

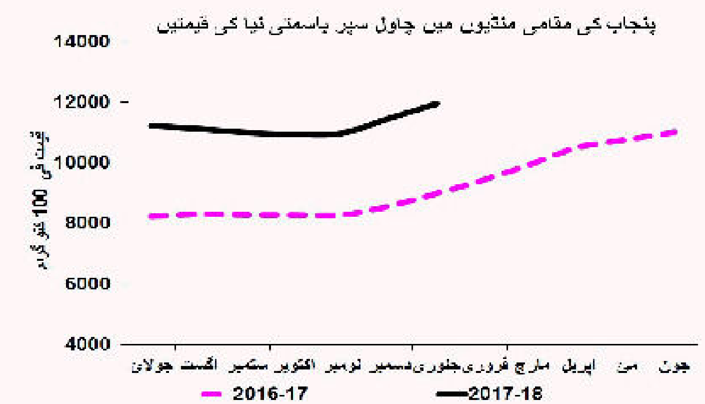

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جنوری کے مہینے میں گذشتہ ماہ دسمبر کی نسبت چاول سپر باسمتی (نیا) کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 1.42 فیصد رہا اور گذشتہ سال جنوری کی قیمتوں سے 23.05 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں جنوری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جنوری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جنوری(2018) کی قیمتیں	دسمبر(2017) کی قیمتیں	جنوری(2017) کی قیمتیں	جنوری(2018) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر(2017) سے موازنہ	جنوری(2018) کی فیصد قیمتوں کا جنوری(2017) سے موازنہ
لاہور	10650	10563	8321	0.83	27.98
فیصل آباد	9589	8899	7250	7.76	32.27
سرگودھا	8881	8526	8281	4.16	7.25
ملتان	9685	9500	8082	1.94	19.83
گوجرانوالہ	9095	9377	7929	-3.01	14.71
اوکاڑہ	10643	10017	8290	6.25	28.37
راولپنڈی	11417	10600	8750	7.70	30.48
رحیم یار خان	8475	8475	7250	0.00	16.90
بہاولپور	9250	10375	7271	-10.84	27.22
ڈیرہ غازی خان	9250	9250	7350	0.00	25.85
اوسط	**9693**	**9558**	**7877**	**1.42**	**23.05**

چاول اری

صوبہ پنجاب میں چاول اری کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ صوبہ پنجاب میں چاول اری کی پیداوار میں کمی کا رحجان ہے۔سال 16-2015 کے دوران چاول اری کی مجموعی پیداوار 4,60,800 ٹن تھی جو کہ سال 17-2016 کے دوران کم ہو کر 3,91,800 ٹن ہو گئی جبکہ سال 18-2017 کے ابتدائی اعدادوشمار کے مطابق چاول اری کی پیداوار 3,71,200 ٹن ریکارڈ کی گئی۔

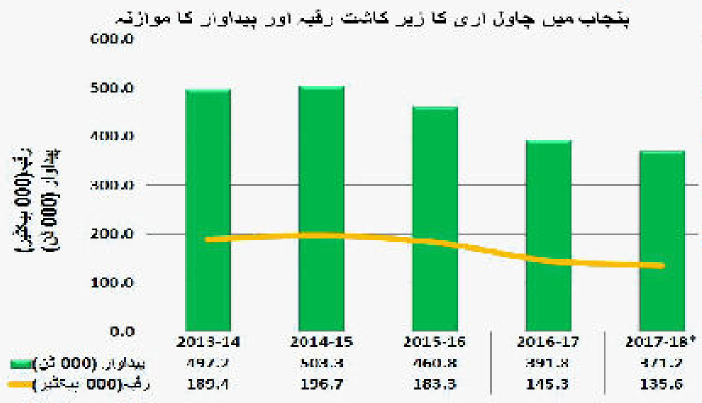

صوبہ پنجاب میں سال 17-2016 کے دوران چاول اری کے بڑے پیداواری اضلاع میں ضلع اوکاڑہ پہلے، ضلع ڈیرہ غازی خان دوسرے، ضلع مظفرگڑھ تیسرے، ضلع پاکپتن چوتھے، ضلع قصور پانچویں، ضلع ملتان چھٹے اور ضلع چنیوٹ ساتویں نمبر پر ہے۔

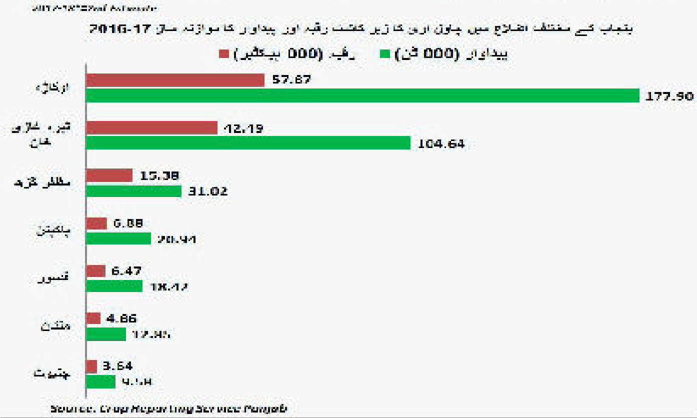

پاکستان سے چاول اری کی برآمد میں کمی کا رحجان ہے۔ سال 16-2015 کے دوران چاول اری کی مجموعی برآمد 3.759 ملین ٹن تھی جو کہ سال 17-2016 کے دوران کم ہو کر 3.072 ملین ٹن جبکہ سال 18-2017 کے جولائی 2017 سے دسمبر 2017 کے دوران 1.630 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

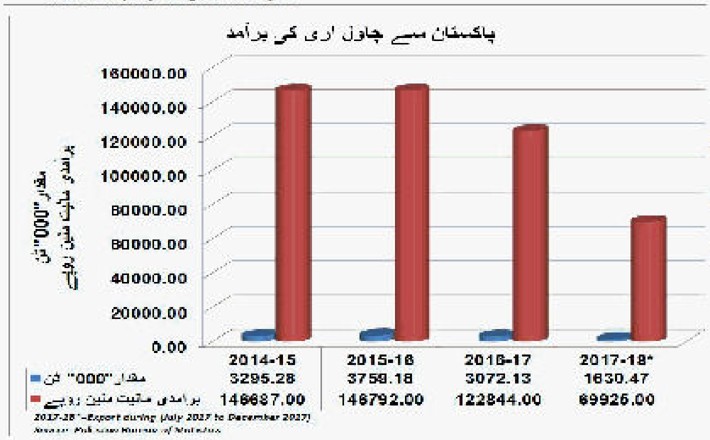

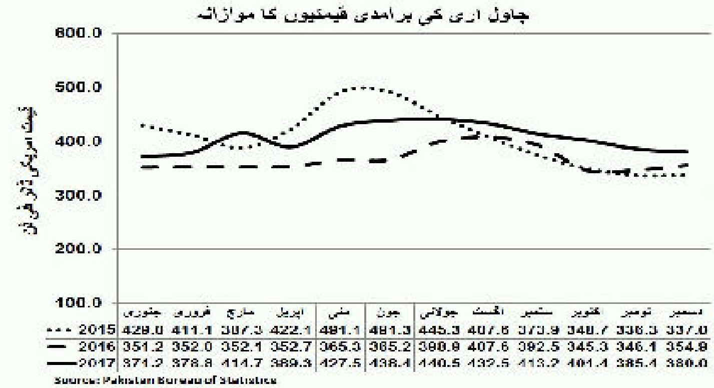

چاول اری کی برآمدی قیمتوں میں اضافے کا رجحان ہے۔ نومبر 2017 کے دوران چاول اری کی برآمدی قیمت 385.4 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ دسمبر 2017 کے دوران کم ہو کر 380.0 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔

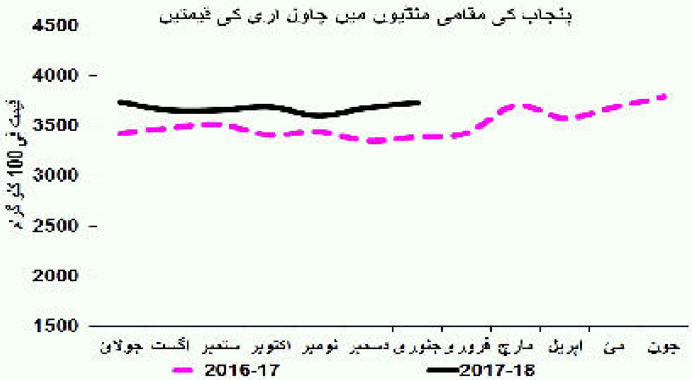

صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں چاول اری کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا گذشتہ ماہ دسمبر میں چاول اری کی اوسط قیمت 3683 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ جنوری میں بڑھ کر 3731 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی اور شرح اضافہ 1.32 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال جنوری کے مقابلہ میں شرح اضافہ 9.96 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں جنوری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جنوری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جنوری(2018) کی قیمتیں	دسمبر(2017) کی قیمتیں	جنوری(2017) کی قیمتیں	جنوری(2018) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر(2017) سے موازنہ	جنوری(2018) کی فیصد قیمتوں کا جنوری(2017) سے موازنہ
لاہور	4074	4113	3420	-0.95	19.12
فیصل آباد	4129	4104	3250	0.62	27.06
سرگودھا	3715	3668	3401	1.28	9.23
ملتان	3598	3387	3359	6.24	7.12
گوجرانوالہ	3690	3370	3356	9.50	9.95
اوکاڑہ	3534	3346	3170	5.62	11.47
راولپنڈی	4321	4213	3875	2.59	11.52
رحیم یارخان	3600	3600	3700	0.00	-2.70
بہاولپور	3350	3725	3100	-10.07	8.06
ڈیرہ غازی خان	3300	3300	3300	0.00	0.00
اوسط	**3731**	**3683**	**3393**	**1.32**	**9.96**

چینی سفید

پاکستان میں گنے کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں سال 16-2015 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار 65.482 ملین ٹن تھی جو کہ سال 17-2016 کے دوران بڑھ کر 75.482 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

سال 2016-17 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 66فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،صوبہ سندھ 27 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے،صوبہ خیبر پختونخواہ 7فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ بلوچستان کا حصہ ایک فیصد سے بھی کم ہے اور چوتھے نمبر پر ہے۔

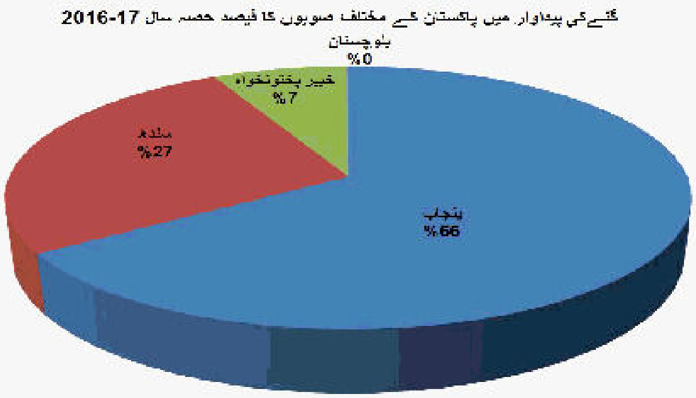

پاکستان میں سال 2016-17 کے دوران پنجاب نے مجموعی طور پر 49.613 ملین ٹن گنے کی پیداوار حاصل کی جبکہ صوبہ سندھ میں گنے کی مجموعی پیداوار 20.208 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ سے گنے کی پیدوار 5.628 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی اسی طرح صوبہ بلوچستان سے 31,600 ٹن گنے کی پیداوار حاصل ہوئی۔

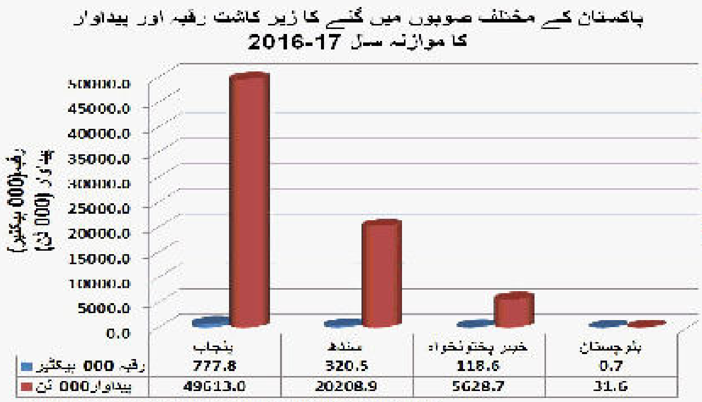

Source: Ministry of National Food Security and Research Islamabad

صوبہ پنجاب میں گنے کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2015-16 کے دوران گنے کی مجموعی پیداوار 41.968 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 49.613 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

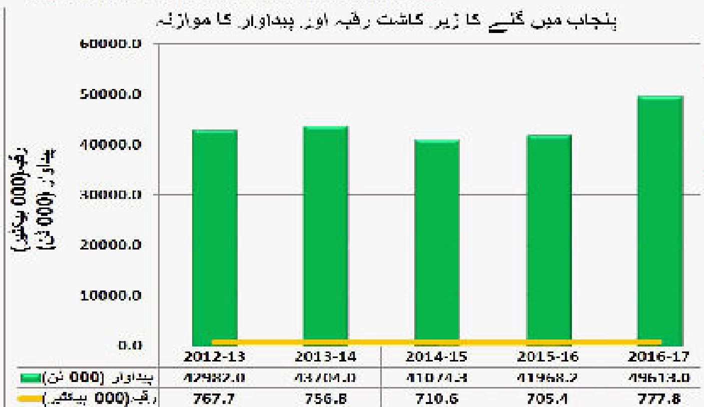

Source: Agricultural Statistics of Pakistan & Crop Reporting Service Punjab

صوبہ پنجاب میں سال 2016-17 کے دوران گنے کی مجموعی پیداوار میں ضلع رحیم یار خان پہلے، فیصل آباد دوسرے، مظفر گڑھ تیسرے، سرگودھا چوتھے، جھنگ پانچویں، راجن پور چھٹے اور ٹوبہ ٹیک سنگھ ساتویں نمبر پر ہے۔

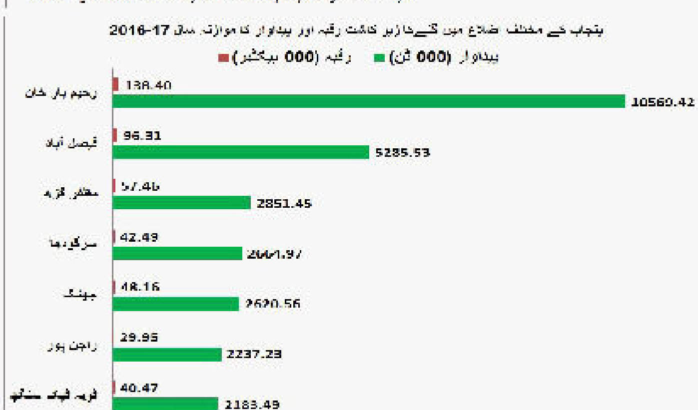

Source: Crop Reporting Service Punjab

پاکستان سے چینی کے برآمدی اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2015-16 کے دوران پاکستان نے 2,93,540 ٹن چینی برآمد کی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 3,07,860 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال 2017-18 کے جولائی 2017 سے دسمبر 2017 کے عرصہ کے دوران پاکستان 4,84,830 ٹن چینی برآمد کر چکا تھا۔

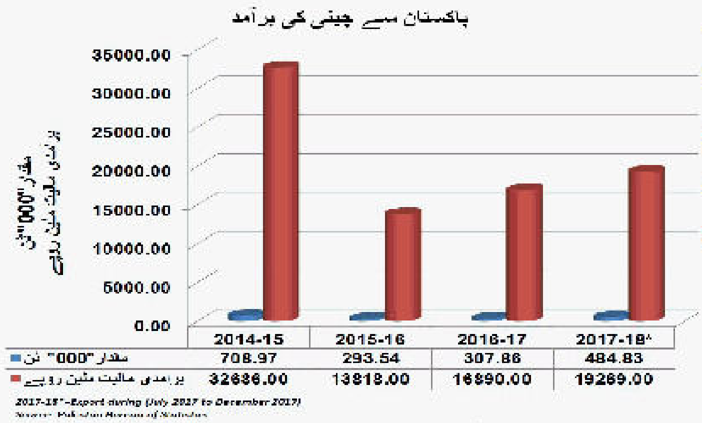

عالمی منڈی میں چینی کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔ دسمبر 2017 کے دوران چینی کی قیمت 34.78 روپے فی کلوگرام تھی جو کہ جنوری 2018 میں کم ہو کر 34.22 روپے فی کلوگرام ہو گئی۔ جبکہ گذشتہ سال جنوری 2017 کے دوران چینی کی قیمت 47.13 روپے فی کلوگرام ریکارڈ کی گئی تھی۔

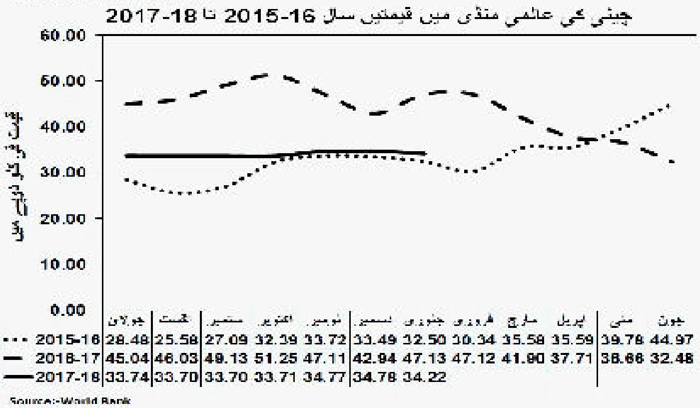

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ دسمبر میں چینی کی قیمت 5079 روپے فی سو کلوگرام تھی جو جنوری میں کم ہو کر 4994 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی اور شرح کمی 1.67 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال جنوری کے مقابلے میں 17.40 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں جنوری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جنوری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

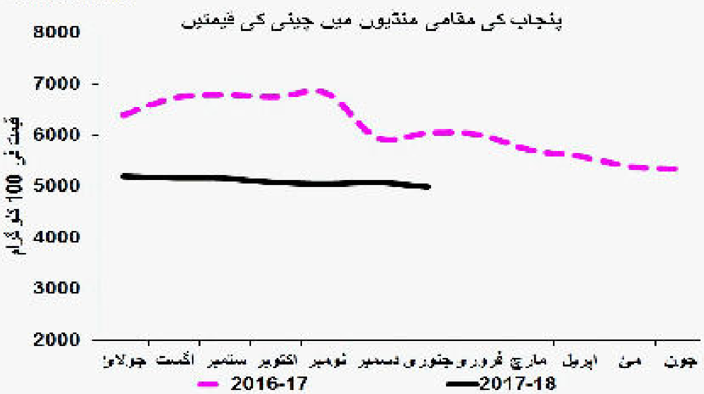

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جنوری(2018) کی قیمتیں	دسمبر(2017) کی قیمتیں	جنوری(2017) کی قیمتیں	جنوری(2018) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر(2017) سے موازنہ	جنوری(2018) کی فیصد قیمتوں کا جنوری(2017) سے موازنہ
لاہور	5000	5321	6011	-6.03	-16.82
فیصل آباد	5027	4950	6068	1.56	-17.15
سرگودھا	4867	5047	6125	-3.56	-20.54
ملتان	4802	4938	6066	-2.75	-20.84
گوجرانوالہ	5061	5171	6077	-2.13	-16.73
اوکاڑہ	4966	5010	5974	-0.89	-16.87
راولپنڈی	4952	5096	6194	-2.82	-20.04
رحیم یار خان	5077	4910	6004	3.41	-15.43
بہاولپور	4837	4993	6040	-3.11	-19.91
ڈیرہ غازی خان	5350	5350	5900	0.00	-9.32
اوسط	**4994**	**5079**	**6046**	**-1.67**	**-17.40**

چناسیاہ

پاکستان میں چنے کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق سال 13-2012 کے دوران پاکستان میں مجموعی طور پر 7,51,300 ٹن چنے کی پیداوار حاصل ہوئی جو کہ سال 14-2013 کے دوران کم ہو کر 3,99,000 ٹن کی سطح پر آ گئی۔اسی طرح سال 16-2015 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار 2,86,200 ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ سال 17-2016 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں کچھ اضافہ ہوا اور پیداوار بڑھ کر 3,29,700 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

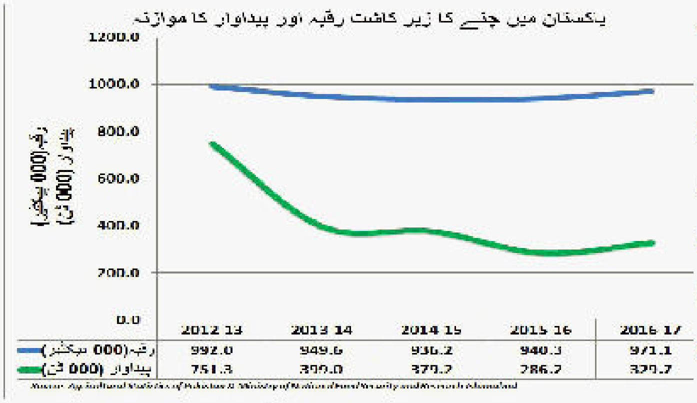

پاکستان میں سال 17-2016 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 80 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 10 فیصد کے ساتھ دوسرے، جبکہ صوبہ سندھ 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ 5 سے معمولی کم حصہ فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

چنے کی پیداوار میں پاکستان کے مختلف صوبوں کا فیصد حصہ سال 2016-17

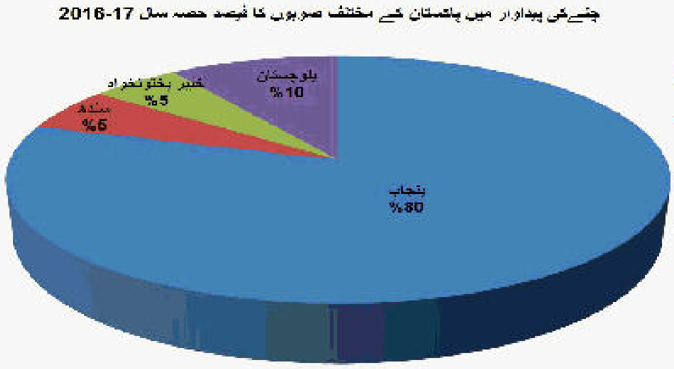

صوبہ پنجاب میں چنے کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق سال 13-2012 کے دوران 6,91,000 ٹن چنے کی پیداوار حاصل ہوئی جو کہ کم ہوتے ہوئی سال 16-2015 کے دوران 2,27,200 ٹن کی سطح پر آ گئی۔مگر سال 17-2016 کے دوران چنے کی پیداوار میں معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور پیداوار بڑھ کر 2,62,500 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

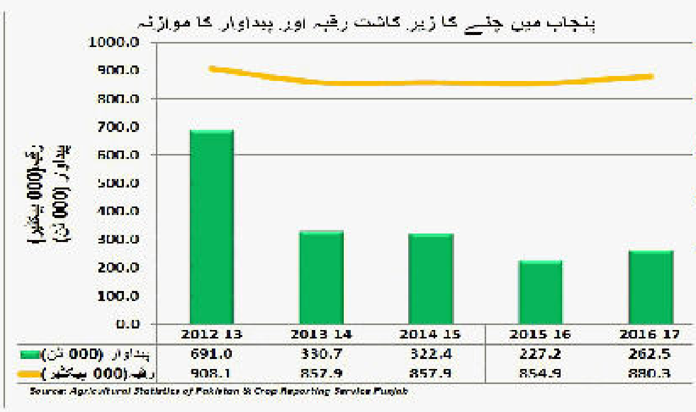

صوبہ پنجاب میں سال 17-2016 کے دوران چنے کی مجموعی پیداوار میں ضلع بھکر پہلے، خوشاب دوسرے، لیہ تیسرے، میانوالی چوتھے، بہاولنگر پانچویں، جھنگ چھٹے اور چکوال ساتویں نمبر پر ہے۔

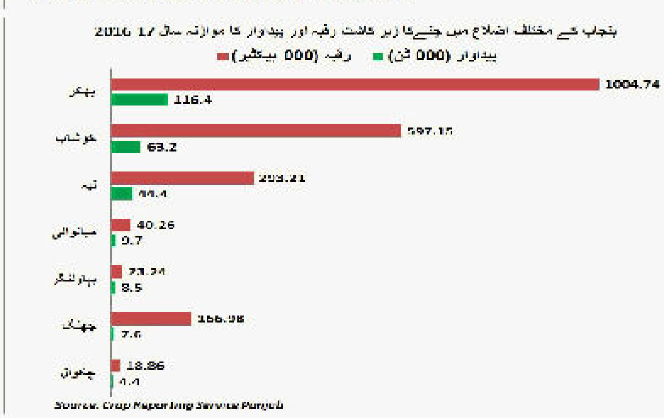

پاکستان کو اپنی چنے کی ملکی ضرورت پورا کرنے کیلئے چنا دوسرے ممالک سے درآمد بھی کرنا پڑتا ہے۔پاکستان نے سال 2015-16 کے دوران 36,412 ٹن چنا درآمد کیا جبکہ سال 2016-17 کے دوران چنے کی درآمد بڑھ کر 46,062 ٹن کی سطح پر آ گئی۔جبکہ سال 2017-18 کے پہلے دومہینوں کے دوران پاکستان 1,788 ٹن چنا درآمد کر چکا تھا۔

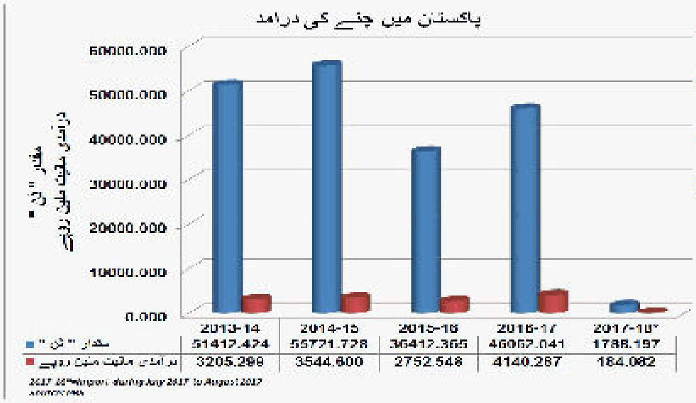

پاکستان نے سال 2016-17 کے دوران چنے کی زیادہ تر درآمد آسٹریلیا، ایران، ارجنٹائن، ایتھوپیا، کینیڈا، روس اور تنزانیہ سے کی گئی۔

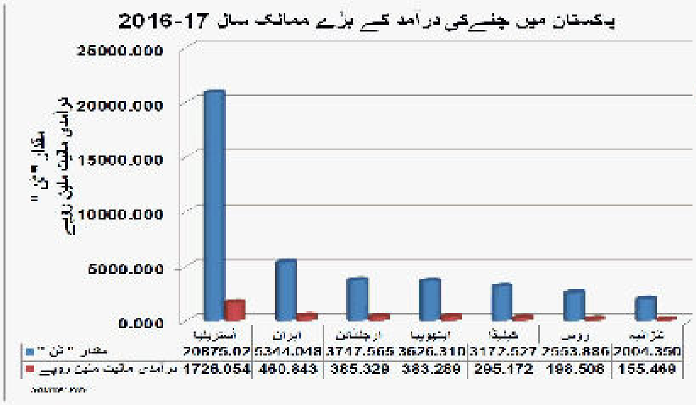

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت کمی دیکھنے میں آئی۔گذشتہ ماہ دسمبر میں چنے کی قیمت 8714 روپے فی سوکلوگرام تھی۔جو کہ جنوری میں 0.59 فیصد کمی کے ساتھ 8662 روپے فی سوکلوگرام ہو گئی جبکہ گذشتہ سال جنوری کی چنے کی قیمتوں کے مقابلے میں 26.98 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔درج ذیل گوشوارہ میں جنوری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جنوری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

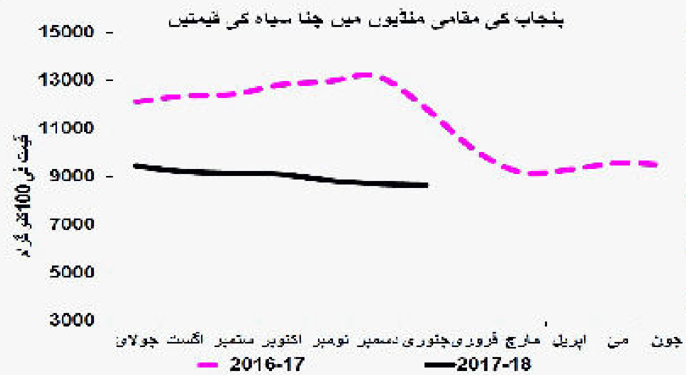

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جنوری(2018) کی قیمتیں	دسمبر(2017) کی قیمتیں	جنوری(2017) کی قیمتیں	جنوری(2018) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر(2017) سے موازنہ	جنوری(2018) کی فیصد قیمتوں کا جنوری(2017) سے موازنہ
لاہور	9300	9563	12323	-2.75	-24.53
فیصل آباد	7791	7875	10905	-1.07	-28.56
سرگودھا	7319	7234	9756	1.17	-24.98
ملتان	7426	7299	9996	1.75	-25.71
گوجرانوالہ	8982	9542	12660	-5.86	-29.05
اوکاڑہ	9395	9654	13177	-2.69	-28.71
راولپنڈی	9286	9313	13714	-0.29	-32.29
رحیم یارخان	9050	9050	12800	0.00	-29.30
بہاولپور	9750	9281	13798	5.05	-29.34
ڈیرہ غازی خان	8325	8325	9500	0.00	-12.37
اوسط	**8662**	**8714**	**11863**	**-0.59**	**-26.98**

ماش

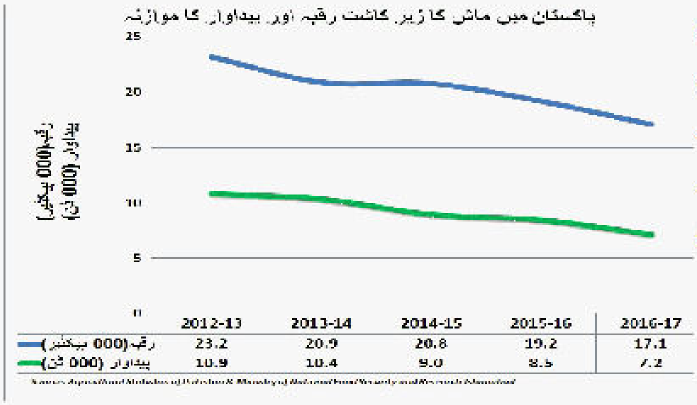

پاکستان میں ماش کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق پاکستان میں ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔سال 13-2012 کے دوران ماش کی مجموعی ملکی پیداوار 10,900 ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ سال 2015-16 کے دوران کم ہو کر 8,500 ٹن کی سطح پر آ گئی جبکہ سال 2016-17 کے دوران ماش کی پیداوار مزید کم ہو کر 7200 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

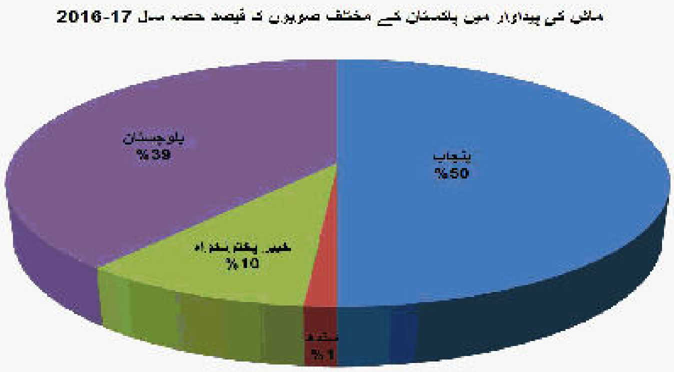

پاکستان میں سال 2016-17 کے دوران ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 50 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،صوبہ بلوچستان 39 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے،صوبہ خیبر پختونخواہ 10 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ صرف 1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

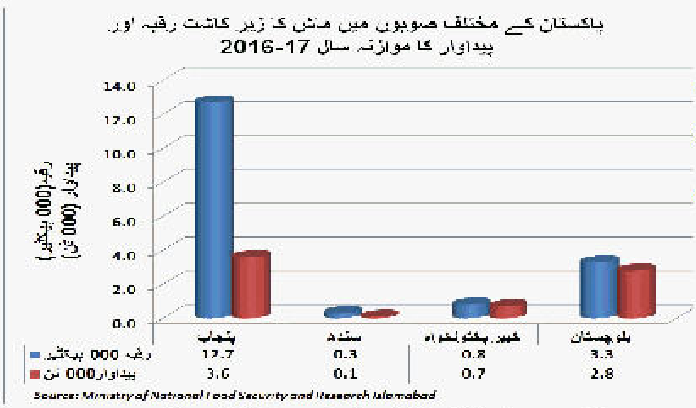

سال 2016-17 کی ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب نے 3,600 ٹن ماش کی پیداوار حاصل کی جبکہ صوبہ بلوچستان نے 2,800 ٹن،صوبہ خیبر پختونخواہ نے 700 ٹن اور صوبہ سندھ نے 100 ٹن ماش کی پیداوار حاصل کی۔

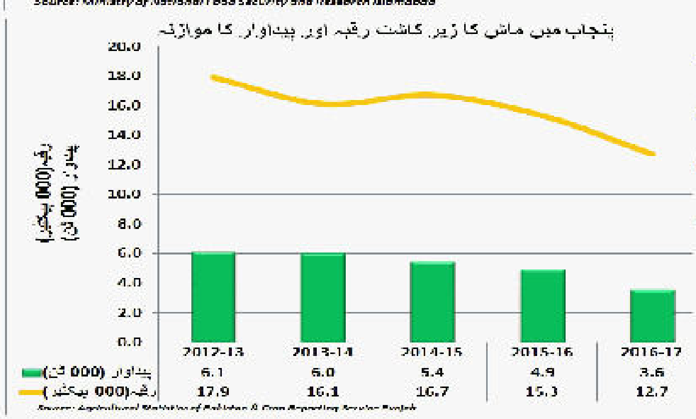

صوبہ پنجاب میں ماش کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق ماش کی مجموعی پیداوار میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔سال 2012-13 کے دوران ماش کی مجموعی پیداوار 6100 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2016-17 کے دوران کم ہو کر 3600 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

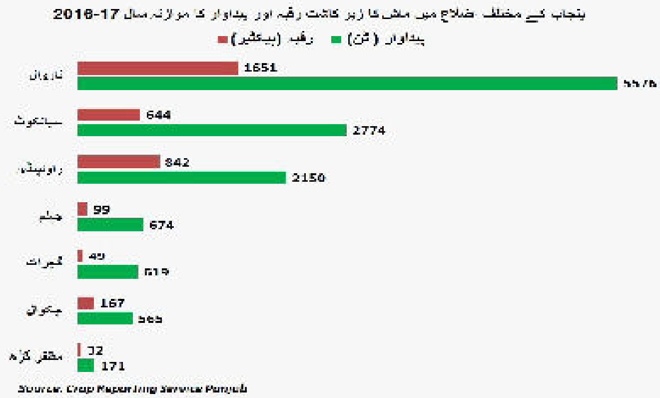

صوبہ پنجاب میں سال 2016-17 کے دوران ماش کی مجموعی پیداوار میں ضلع نارووال پہلے، سیالکوٹ دوسرے، راولپنڈی تیسرے، جہلم چوتھے گجرات پانچویں، چکوال چھٹے اور مظفرگڑھ ساتویں نمبر پر ہے۔

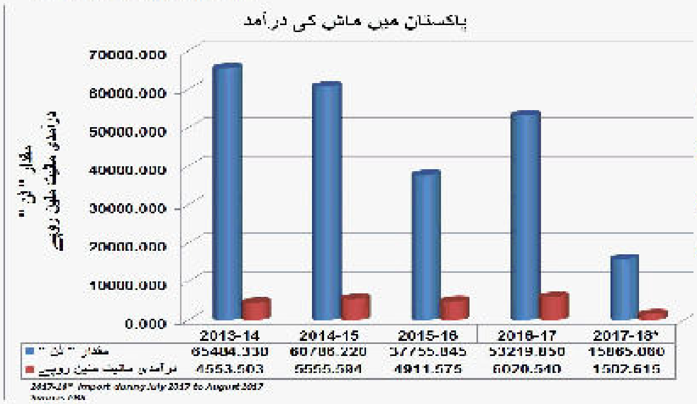

پاکستان ہر سال ماش دوسرے ممالک سے درآمد کرتا ہے۔ سال 2015-16 کے دوران پاکستان ماش کی مجموعی برآمد 37,756 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 53,220 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی جبکہ سال 2017-18 کے پہلے دو مہینوں کے دوران پاکستان نے 15,865 ٹن ماش درآمد کی۔

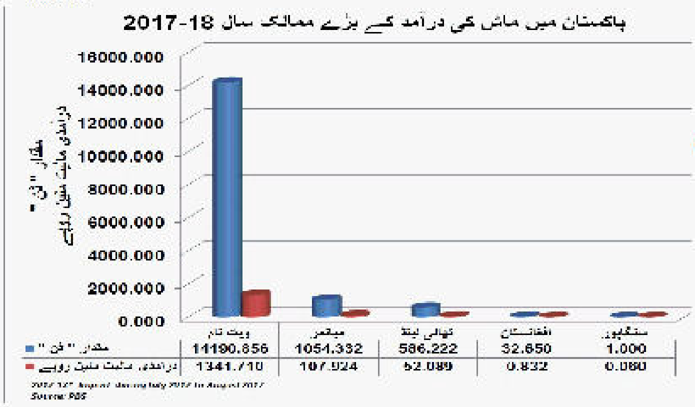

پاکستان نے سال 2017-18 کے پہلے دو مہینوں کے دوران ماش کی زیادہ تر درآمد ویت نام، میانمار، تھائی لینڈ، افغانستان اور سنگاپور سے کی

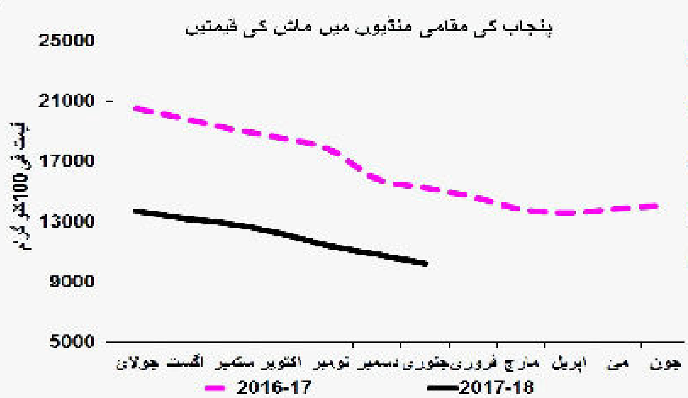

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جنوری کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت 10847 روپے سے کم ہوکر 10243 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 5.57 فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال جنوری کی قیمتوں کے مقابلے میں 32.94 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں جنوری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال جنوری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جنوری(2018)کی قیمتیں	دسمبر(2017)کی قیمتیں	جنوری(2017)کی قیمتیں	جنوری(2018)کی فیصد قیمتوں کا دسمبر(2017)سے موازنہ	جنوری(2018)کی فیصد قیمتوں کا جنوری(2017)سے موازنہ
لاہور	9000	11333	14536	-20.59	-38.08
فیصل آباد	10250	10396	11990	-1.40	-14.51
سرگودھا	11040	10813	15167	2.11	-27.21
ملتان	9170	9240	12191	-0.76	-24.78
گوجرانوالہ	10659	12410	16486	-14.11	-35.34
اوکاڑہ	12258	12736	15851	-3.76	-22.67
راولپنڈی	9107	9563	14575	-4.76	-37.52
رحیم یارخان	9300	9300	19200	0.00	-51.56
بہاولپور	9150	10181	16250	-10.13	-43.69
ڈیرہ غازی خان	12500	12500	16500	0.00	-24.24
اوسط	**10243**	**10847**	**15274**	**-5.57**	**-32.94**

مسور

مسور کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق مسور کی ملکی پیداوار کو مجموعی طور پر کمی کا سامنا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران مسور کی مجموعی ملکی پیداوار 9,800 ٹن تھی جو کہ سال 2016-17 کے دوران کم ہوکر 7,600 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

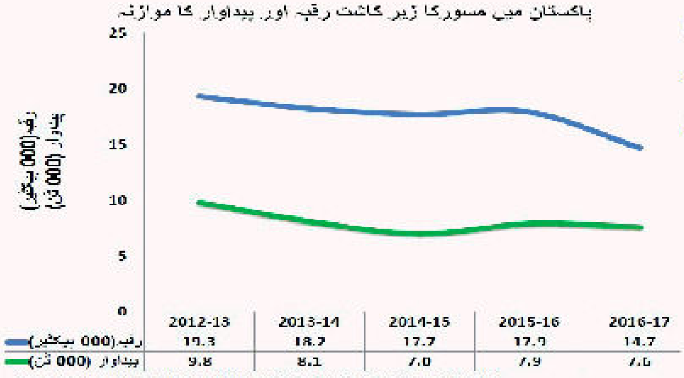

مسور سال 2016-17 کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ صوبہ پنجاب مسور کی مجموعی ملکی پیداوار میں 53 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 21 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 14 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 12 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

مسور کی پیداوار میں پاکستان کے مختلف صوبوں کا فیصد حصہ سال 2016-17

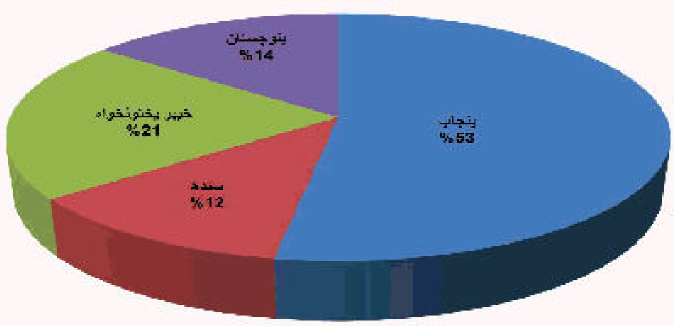

سال 2016-17 کے مسور کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب نے اسی سال کے دوران 4,000 ٹن مسور کی پیداوار حاصل کی جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ 1,600 ٹن، صوبہ بلوچستان 1,100 ٹن اور صوبہ سندھ میں 900 ٹن مسور کی پیداوار ریکارڈ کی گئی۔

پاکستان کے مختلف صوبوں میں مسور کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ سال 2016-17

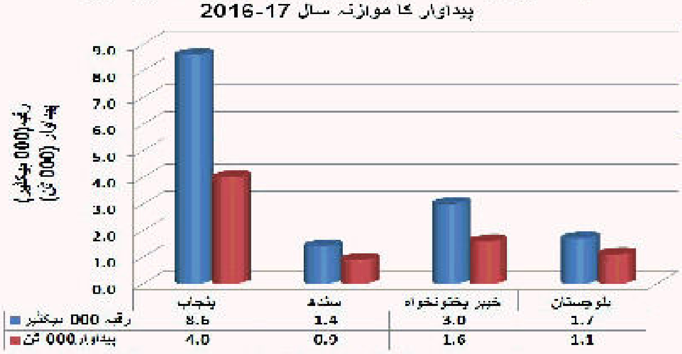

Source: Ministry of National Food Security and Research Islamabad

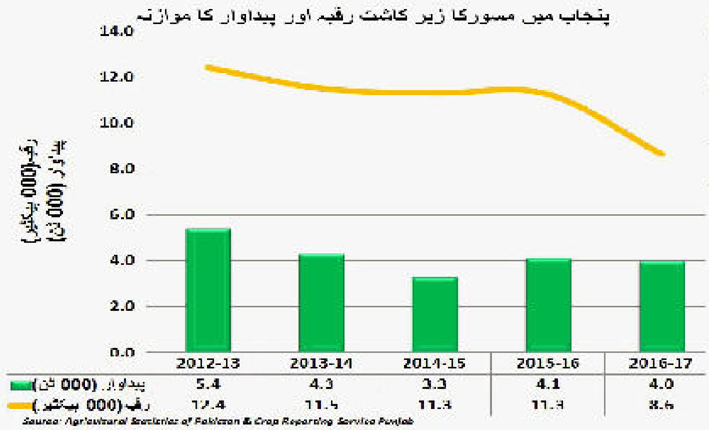

صوبہ پنجاب میں مسور کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں مسور کی پیداوار میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ سال 2012-13 کے دوران مسور کی مجموعی پیداوار 5400 ٹن تھی جو کہ سال 2016-17 کے دوران کم ہو کر 4,000 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

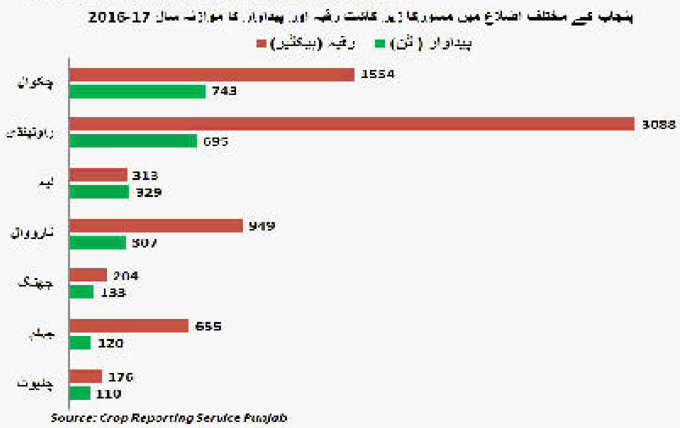

صوبہ پنجاب میں سال 2016-17 کے مسور کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق ضلع چکوال مسور کی پیداوار میں پہلے، راولپنڈی دوسرے، لیہ تیسرے، نارووال چوتھے، جھنگ پانچویں، جہلم چھٹے اور چنیوٹ ساتویں نمبر پر ہے۔

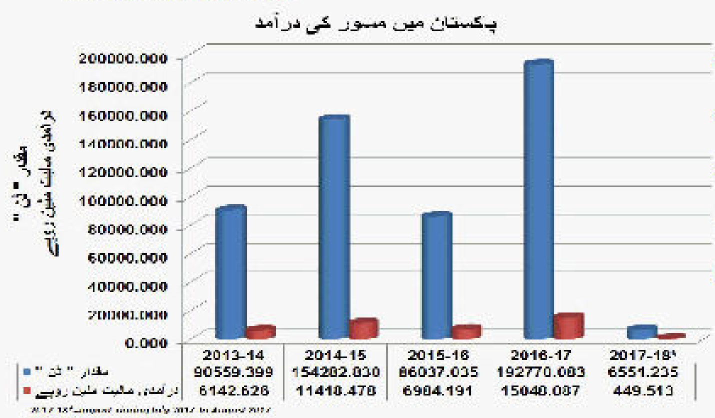

پاکستان اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے مسور دوسرے ممالک سے درآمد کرتا ہے۔ سال 2015-16 کے دوران پاکستان نے 86,037 ٹن مسور درآمد کی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 1,92,770 ٹن پر جا پہنچی جو کہ 124 فیصد زیادہ ریکارڈ کی گئی۔ اسی طرح سال 2017-18 کے پہلے دو مہینوں کے دوران پاکستان 6,551 ٹن مسور درآمد کر چکا تھا۔

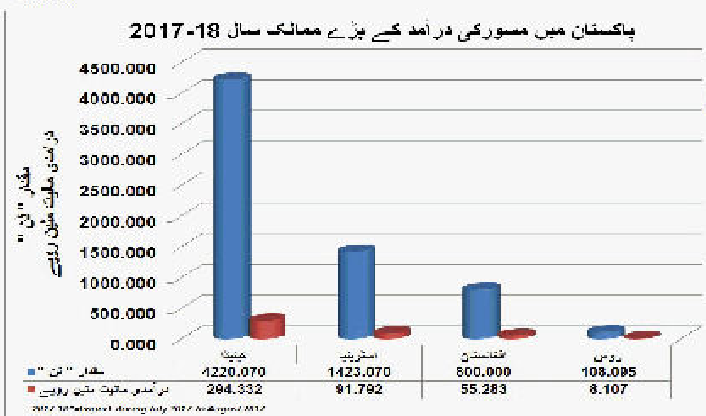

پاکستان نے سال 2017-18 کے پہلے دو مہینوں کے دوران مسور کی زیادہ تر درآمد کینیڈا، آسٹریلیا، افغانستان اور کچھ روس سے بھی کی۔

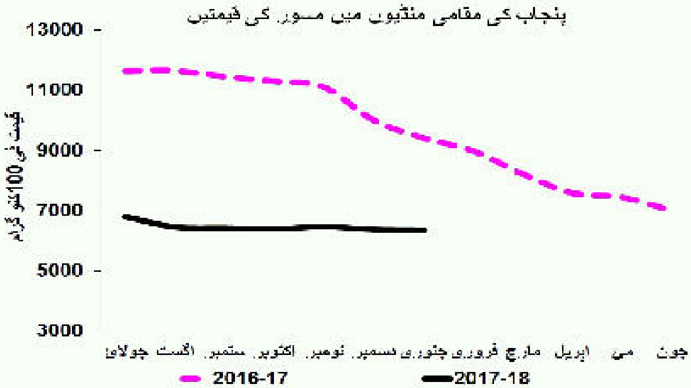

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مسور کی اوسط قیمت میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ دسمبر میں مسور کی اوسط قیمت 6379 روپے فی سوکلوگرام تھی جوکہ جنوری میں کم ہوکر 6356 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 0.37 فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال جنوری کی نسبت 32.57 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں جنوری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جنوری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جنوری(2018) کی قیمتیں	دسمبر(2017) کی قیمتیں	جنوری(2017) کی قیمتیں	جنوری(2018) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر(2017) سے موازنہ	جنوری(2018) کی فیصد قیمتوں کا جنوری(2017) سے موازنہ
لاہور	6600	6833	8829	-3.41	-25.24
فیصل آباد	5795	5679	7900	2.03	-26.65
سرگودھا	5839	5719	7460	2.11	-21.72
ملتان	5657	5520	7390	2.49	-23.44
گوجرانوالہ	6557	7575	10749	-13.44	-39.00
اوکاڑہ	7857	7942	11713	-1.06	-32.92
راولپنڈی	7250	7250	9175	0.00	-20.98
رحیم یار خان	5425	5425	11250	0.00	-51.78
بہاولپور	6025	5298	9750	13.71	-38.21
ڈیرہ غازی خان	6550	6550	10042	0.00	-34.77
اوسط	**6356**	**6379**	**9426**	**-0.37**	**-32.57**

مونگ

پاکستان میں مونگ کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران ملک میں مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار 90,200 ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 1,30,100 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی جو کہ 44.67 فیصد زیادہ تھی۔

سال 2016-17 کے دوران مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 93 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 4 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 2 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

پاکستان میں سال 17-2016 کے دوران صوبہ پنجاب نے 1,20,900 ٹن مونگ کی پیداوار حاصل کی جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں 4,900 ٹن مونگ پیدا ہوئی صوبہ بلوچستان 3,100 ٹن اور صوبہ سندھ نے 1,300 ٹن مونگ پیدا کی۔

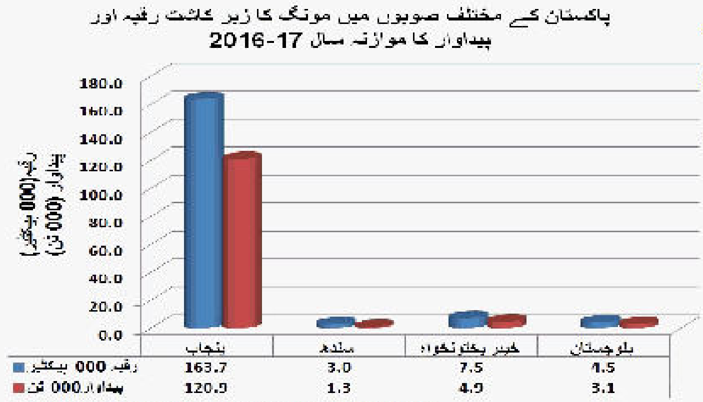

Source: Ministry of National Food Security and Research Islamabad

صوبہ پنجاب کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ مونگ کی پیداوار میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔سال 13-2012 کے دوران مونگ کی مجموعی پیداوار 78,500 ٹن تھی جو کہ سال 17-2016 کے دوران بڑھ کر 1,20,900 ٹن کی سطح پر جا پہنچی۔

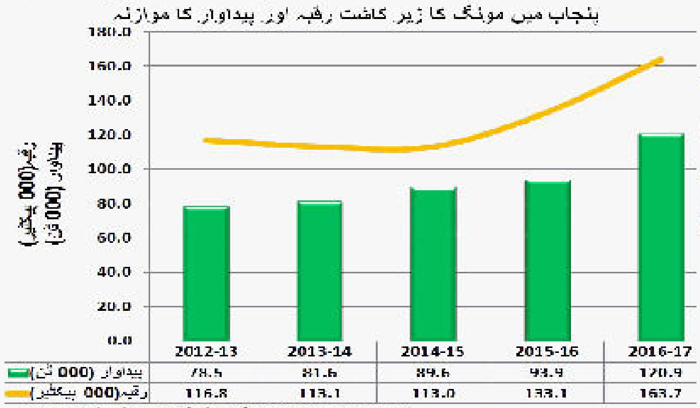

سال 17-2016 کے دوران صوبہ پنجاب میں مونگ کی مجموعی پیداوار میں ضلع بھکر پہلے، لیہ دوسرے، میانوالی تیسرے، راجن پور چوتھے، مظفرگڑھ پانچویں، ملتان چھٹے اور بہاولپور ساتویں نمبر پر ہے۔

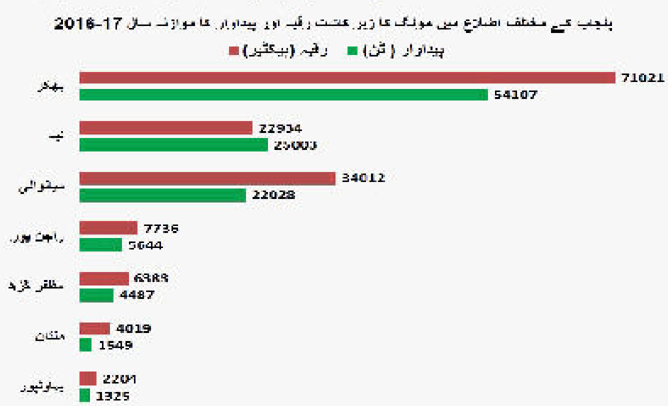

Source: Crop Reporting Service Punjab

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا۔گذشتہ ماہ دسمبر میں مونگ کی اوسط قیمت 7186 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ جنوری میں 6.63 فیصد اضافے کے ساتھ 7662 روپے فی سوکلوگرام ہو گئی۔جبکہ گذشتہ سال جنوری کے مقابلے میں شرح کی 15.71 فیصد ریکارڈ کی گئی۔درج ذیل گوشوارہ میں جنوری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جنوری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

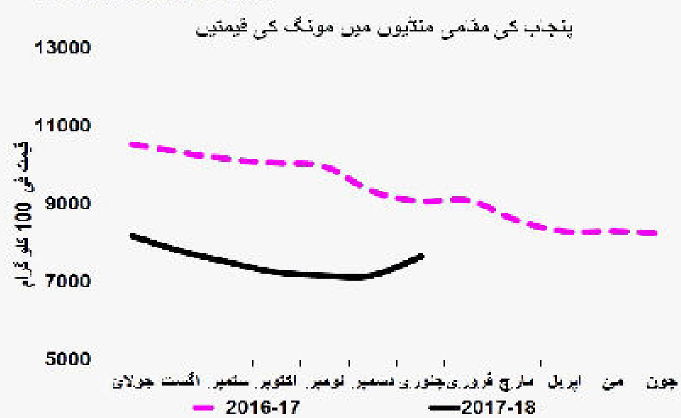

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جنوری (2018) کی قیمتیں	دسمبر (2017) کی قیمتیں	جنوری (2017) کی قیمتیں	جنوری (2018) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر (2017) سے موازنہ	جنوری (2018) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2017) سے موازنہ
لاہور	8500	9375	9464	-9.33	-10.19
فیصل آباد	7146	5700	8100	25.38	-11.77
سرگودھا	7159	6151	7412	16.39	-3.41
ملتان	7026	6378	7286	10.16	-3.57
گوجرانوالہ	8820	8160	9389	8.08	-6.06
اوکاڑہ	8148	7773	9186	4.83	-11.29
راولپنڈی	7500	6938	9319	8.11	-19.52
رحیم یار خان	8175	8175	10250	0.00	-20.24
بہاولپور	7250	6313	9750	14.85	-25.64
ڈیرہ غازی خان	6900	6900	10750	0.00	-35.81
اوسط	**7662**	**7186**	**9090**	**6.63**	**-15.71**

پیاز

پاکستان میں پیاز کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 13-2012 کے دوران پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار 1.661 ملین ٹن تھی جو کہ سال 17-2016 کے دوران بڑھ کر 1.833 ملین ٹن ہوگئی۔

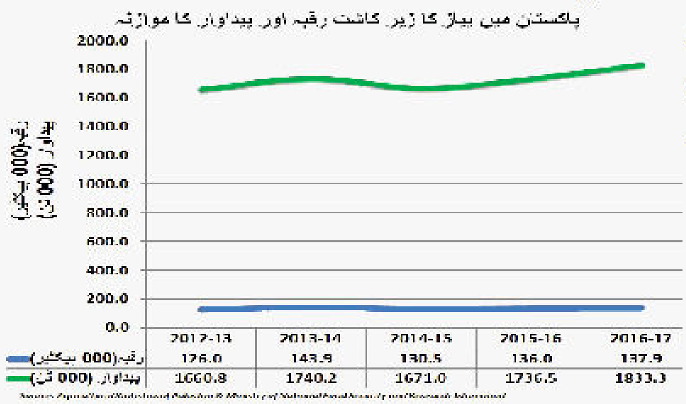

سال 17-2016 کے دوران پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ سندھ 41 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 29 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ پنجاب 20 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 10 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہا۔

پیاز کی پیداوار میں پاکستان کے مختلف صوبوں کا فیصد حصہ سال 2016-17

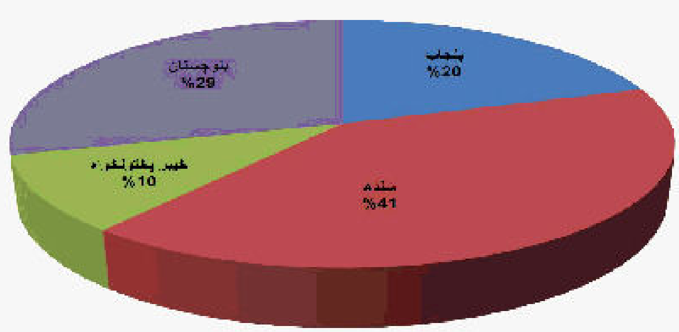

پاکستان میں سال 17-2016 کے دوران صوبہ پنجاب میں 3,70,400 ٹن پیدا ہوا، صوبہ سندھ میں 7,47,500 ٹن جبکہ صوبہ بلوچستان میں 5,31,800 ٹن اور صوبہ خیبر پختونخواہ میں 1,83,600 ٹن پیاز پیدا ہوا۔

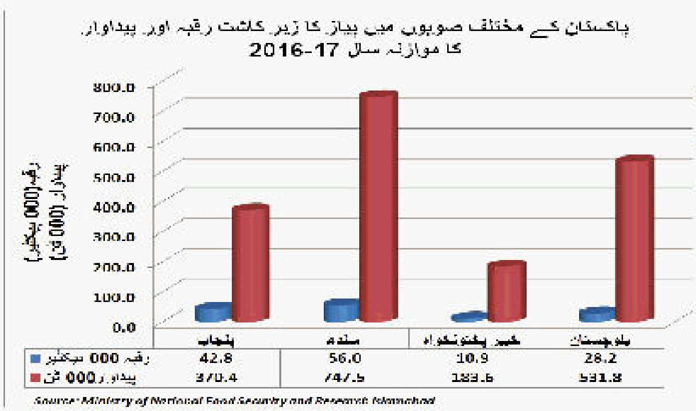

صوبہ پنجاب میں پیاز کی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2015-16 کے دوران پیاز کی مجموعی پیداوار 3,28,200 ٹن تھی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 3,70,400 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

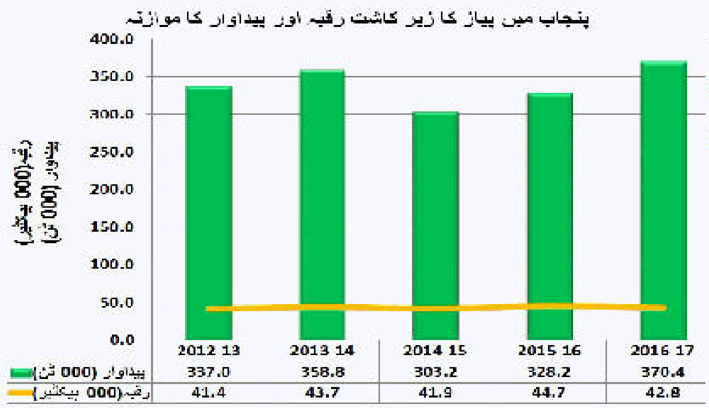

Source: Agricultural Statistics of Pakistan & Crop Reporting Service Punjab

سال 2016-17 کے دوران صوبہ پنجاب میں پیاز کے بڑے پیداواری اضلاع میں ضلع خانیوال پہلے، راجن پور دوسرے، رحیم یار خان تیسرے، بہاولپور چوتھے، وہاڑی پانچویں، اوکاڑہ چھٹے اور بھکر ساتویں نمبر پر ہے۔

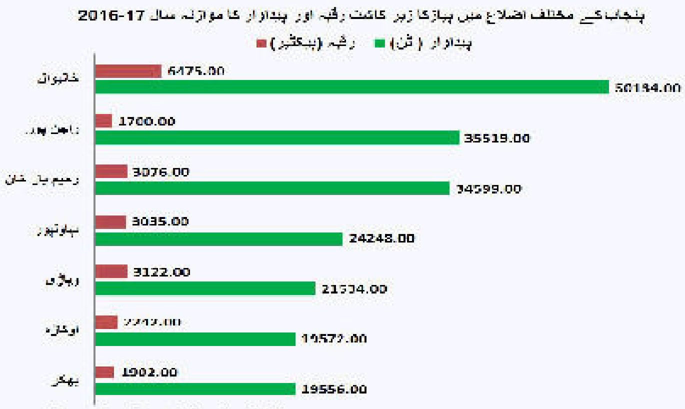

Source: Crop Reporting Service Punjab

پیاز کے گذشتہ پانچ سالوں کے برآمدی اعدادوشمار کے مطابق سال 2014-15 کے بعد پیاز کی برآمد میں مسلسل کمی دیکھنے میں آئی۔ سال 2014-15 کے دوران پیاز کی برآمد 1,96,045 ٹن تھی جو کہ سال 2016-17 کے دوران کم ہو کر 75,696 ٹن کی سطح پر آ گئی۔ سال 2017-18 کے پہلے دو مہینوں کے دوران پاکستان 17,918 ٹن پیاز برآمد کر چکا تھا۔

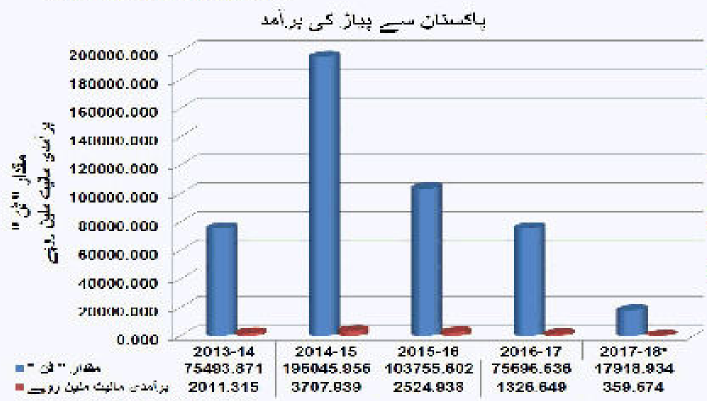

2017-18* Export during July 2017 to August 2017
Source: PBS

پاکستان نے سال 2017-18 کے پہلے دو مہینوں کے دوران پیاز کی برآمد زیادہ تر ملائیشیا، سری لنکا، متحدہ عرب امارات، قطر، بنگلہ دیش، سنگاپور اور عمان کو کی۔

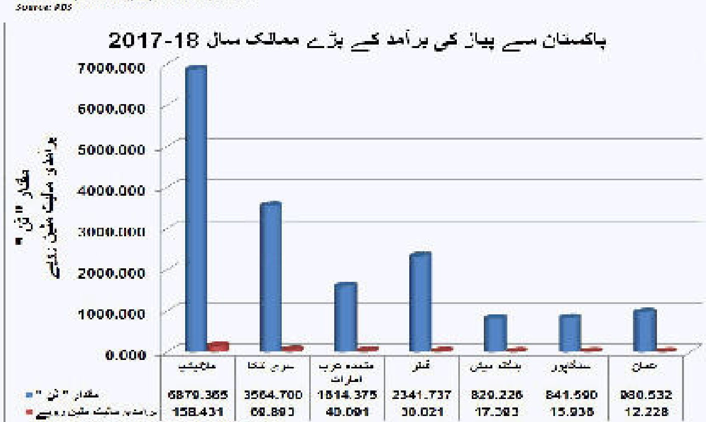

2017 18*-Export during July 2017 to August 2017
Source: PBS

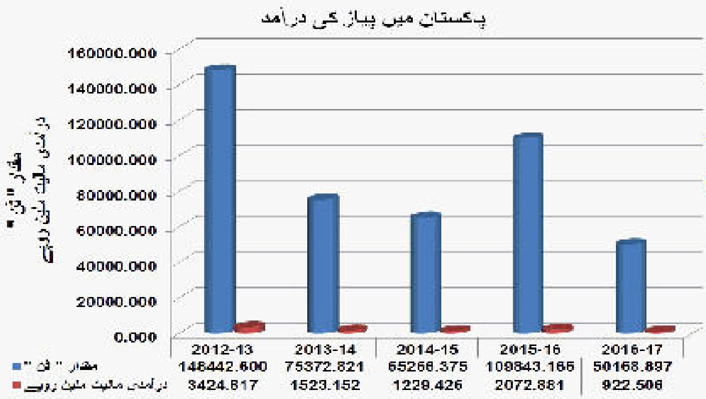

پاکستان پیاز دوسرے ممالک سے درآمد بھی کرتا ہے۔ سال 2015-16 کے دوران پاکستان نے 1,09,843 ٹن پیاز درآمد کیا۔ جبکہ سال 2016-17 کے دوران پیاز کی درآمد کم ہو کر 50,168 ٹن کی سطح پر آ گئی۔پاکستان نے سال 2016-17 کے دوران پیاز کی زیادہ تر درآمد افغانستان سے کی۔

پیاز پاکستان کے چاروں صوبوں میں پیدا ہوتا ہے اور مختلف اوقات میں مقامی منڈیوں میں دستیاب ہوتا ہے۔ان دنوں مقامی منڈیوں میں پیاز کی زیادہ تر آمد صوبہ سندھ اور صوبہ پنجاب سے جاری ہے نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے پیاز کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کیے گئے ہیں۔

صوبہ	پیاز کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	خانیوال، راجن پور، رحیم یار خان، بہاولپور، لودھراں، بھکر، اوکاڑہ، ملتان وغیرہ	مارچ تا جولائی
سندھ	میر پور خاص، عمر کوٹ، جامشورو، ٹھیاری، سانگھڑ، شہید بینظیر آباد، دادو، ٹنڈو اللہ یار وغیرہ	جون جولائی اور نومبر تا اپریل
خیبر پختونخواہ	سوات، دیر اپر، مالاکنڈ، دیر لوئر، مہمند ایجنسی، باجوڑ، خیبر، چترال وغیرہ	جون تا ستمبر
بلوچستان	خضدار، نصیر آباد، آواران، قلات، کاران، نوشکی، لسبیلہ، جعفر آباد وغیرہ	جون تا نومبر

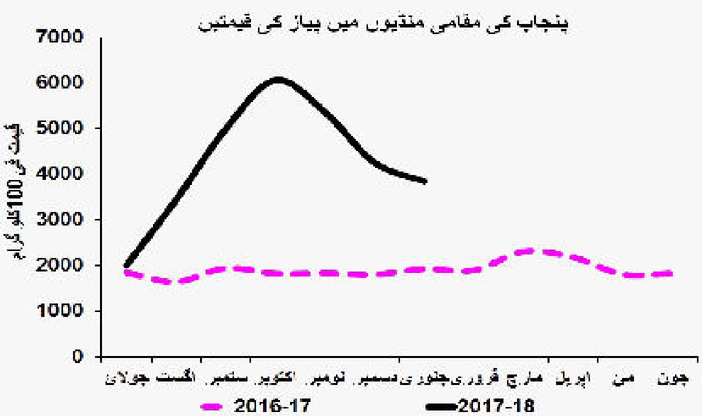

جنوری کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی ۔دسمبر کے دوران پیاز کی اوسط قیمت 4250 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ جنوری میں کم ہو کر 3847 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔اس طرح شرح کمی 9.48 فیصد رہی ۔جبکہ گذشتہ سال جنوری کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح اضافہ 99.94 فیصد رہا۔درج ذیل گوشوارہ میں جنوری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جنوری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جنوری (2018) کی قیمتیں	دسمبر (2017) کی قیمتیں	جنوری (2017) کی قیمتیں	جنوری (2018) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر (2017) سے موازنہ	جنوری (2018) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2017) سے موازنہ
لاہور	4107	4656	2136	-11.79	92.25
فیصل آباد	3500	4192	1817	-16.49	92.61
سرگودھا	3767	4335	1861	-13.10	102.48
ملتان	3480	3643	1850	-4.46	88.13
گوجرانوالہ	4170	4509	2332	-7.52	78.79
اوکاڑہ	4499	4846	1989	-7.16	126.17
راولپنڈی	4316	4966	2288	-13.08	88.68
رحیم یار خان	3713	4028	1494	-7.82	148.57
بہاولپور	3498	3604	1782	-2.95	96.31
ڈیرہ غازی خان	3422	3725	1693	-8.13	102.07
اوسط	**3847**	**4250**	**1924**	**-9.48**	**99.94**

آلو

پاکستان میں آلو کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق آلو کی پیداوار میں اُتار چڑھاؤ جاری رہا۔ سال 13-2012 کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار 3.786 ملین ٹن تھی جو کہ سال 15-2014 کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 4.160 ملین ٹن ہو گئی۔ اسی طرح سال 17-2016 کے دوران آلو کی پیداوار کم ہو کر 3.832 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

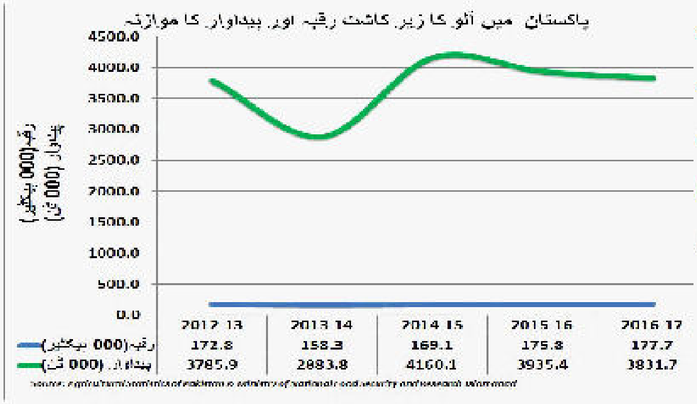

سال 17-2016 کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 95 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 4 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 1 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے جبکہ صوبہ سندھ کا آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

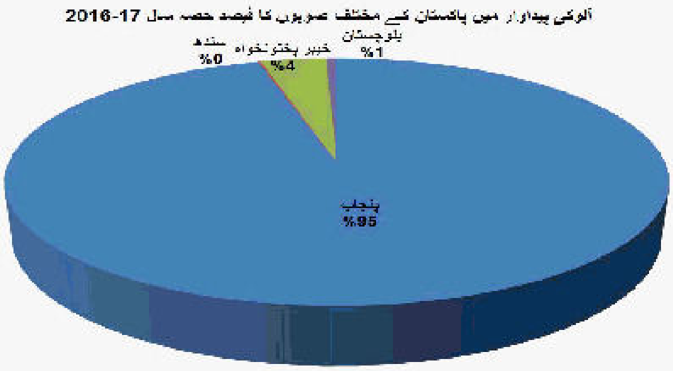

پاکستان میں سال 17-2016 کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب میں 3.660 ملین ٹن آلو کی پیداوار حاصل ہوئی، صوبہ خیبر پختونخواہ میں 0.143 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ صوبہ بلوچستان میں آلو کی پیداوار 0.022 ملین ٹن اور صوبہ سندھ میں 0.0056 ملین ٹن آلو کی پیداوار ریکارڈ کی گئی۔

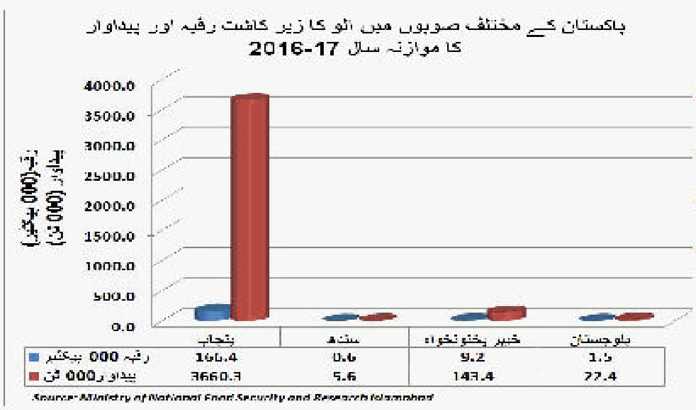

صوبہ پنجاب میں آلو کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 13-2012 کے دوران آلو کی مجموعی پیداوار 3.639 ملین ٹن تھی جو کہ سال 15-2014 کے دوران بڑھ کر 4.019 ملین ٹن ہو گئی اسی طرح سال 17-2016 کے دوران کم ہو کر آلو کی مجموعی پیداوار 3.661 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

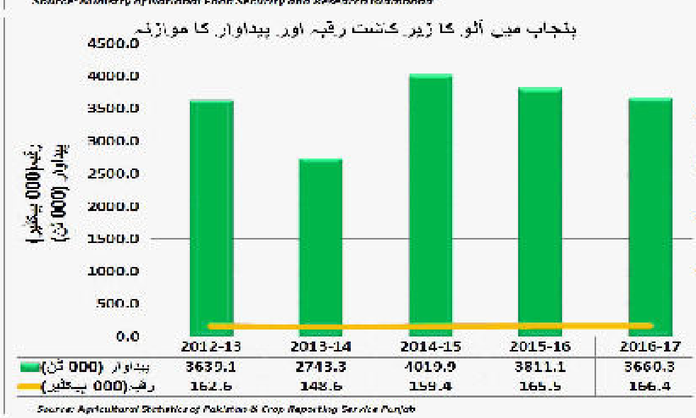

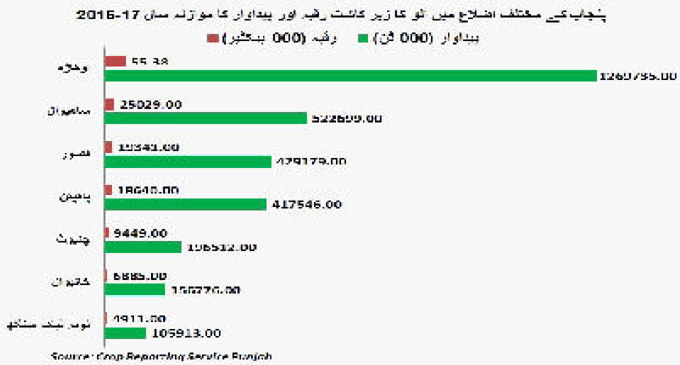

صوبہ پنجاب میں سال 17-2016 کے آلو کے بڑے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ضلع اوکاڑہ پہلے، ساہیوال دوسرے، قصور تیسرے، پاکپتن چوتھے، چنیوٹ پانچویں، خانیوال چھٹے اور ٹوبہ ٹیک سنگھ ساتویں نمبر پر ہے۔

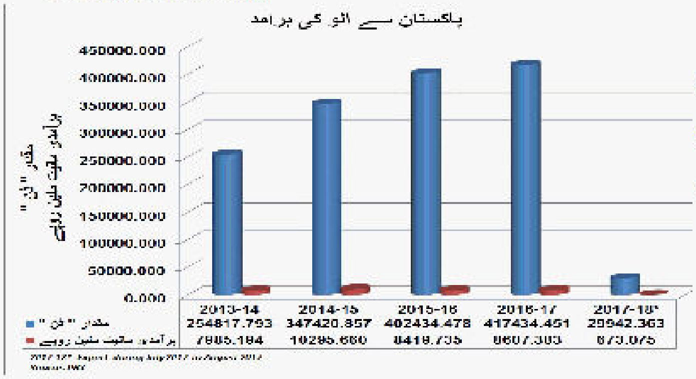

پاکستان ہرسال آلو کی ایک بڑی مقدار دوسرے ممالک کو برآمد کرتا ہے۔سال 16-2015 کے دوران پاکستان نے 4,02,434 ٹن آلو برآمد کیا جبکہ سال 17-2016 کے دوران آلو کی برآمد بڑھ کر 4,17,434 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

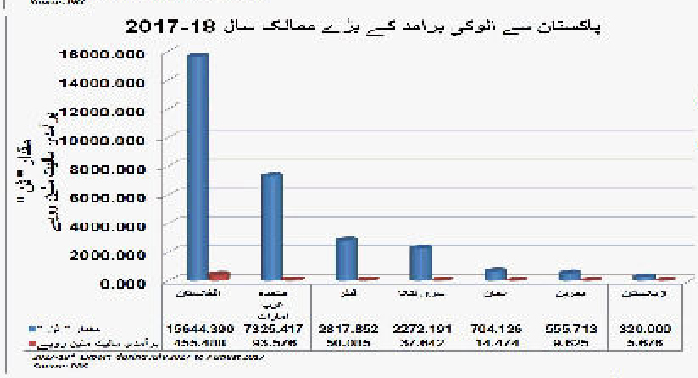

سال 18-2017 کے پہلے دومہینوں کے دوران پاکستان نے آلو کی برآمد زیادہ تر افغانستان، متحدہ عرب امارات ، قطر، سری لنکا، عمان ، بحرین اورازبکستان کوکی ۔

اِن دنوں مقامی منڈیوں میں صوبہ پنجاب سے نئے آلو کی آمد جاری ہے۔ نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے آلو کے مقامی منڈی میں آنے کےاوقات ظاہر کئے گئے ہیں

صوبہ	آلو کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کےاوقات
پنجاب	اوکاڑہ، ساہیوال، قصور، پاکپتن، چنیوٹ، خانیوال ،ٹوبہ ٹیک سنگھ وغیرہ	نومبر تا جون
سندھ	خیرپور، نوشہرہ فیروز، دادو، شکارپور، گھوٹکی، سکھر، شہید بینظیر آباد وغیرہ	دسمبر تا جنوری
خیبر پختونخواہ	چترال، نوشہرہ، باجوڑ، کرم، مانسہرہ، دیر آپر، مردان ،ایبٹ آباد وغیرہ	جولائی تا نومبر
بلوچستان	قلعہ سیف اللہ، قلات، پشین، زیارت، کوئٹہ، ہرنائی، بارکھان وغیرہ	15اگست تا اکتوبر

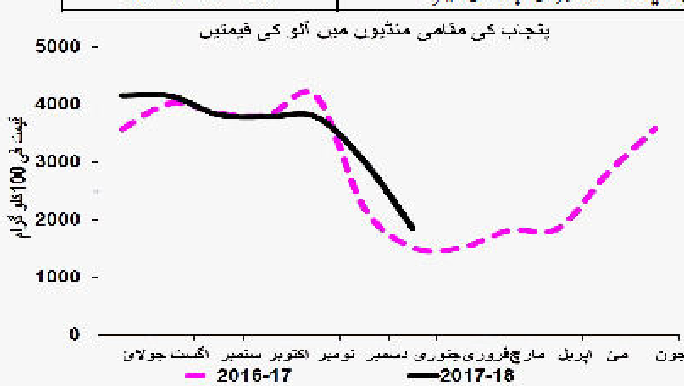

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ دسمبر کے دوران آلو کی اوسط قیمت 3011 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ جنوری میں کم ہو کر 1852 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔اس طرح شرح کمی 38.49فیصد رہی جبکہ پچھلے سال جنوری کی نسبت آلو کی قیمتوں میں 21.84 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں جنوری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جنوری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جنوری (2018) کی قیمتیں	دسمبر (2017) کی قیمتیں	جنوری (2017) کی قیمتیں	جنوری (2018) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر (2017) سے موازنہ	جنوری (2018) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2017) سے موازنہ
لاہور	1818	2702	1602	−32.70	13.48
فیصل آباد	1692	2792	1261	−39.38	34.17
سرگودھا	1826	2931	1401	−37.69	30.37
ملتان	1746	3311	1504	−47.27	16.06
گوجرانوالہ	2010	2729	1558	−26.37	29.00
اوکاڑہ	1632	2825	1235	−42.24	32.06
راولپنڈی	2231	3192	1760	−30.10	26.75
رحیم یار خان	1943	3398	1680	−42.83	15.63
بہاولپور	1835	3123	1624	−41.25	12.99
ڈیرہ غازی خان	1789	3110	1576	−42.47	13.56
اوسط	**1852**	**3011**	**1520**	**−38.49**	**21.84**

ٹماٹر

پاکستان میں ٹماٹر کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 16-2015 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار 5,87,100 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 17-2016 کے دوران معمولی کمی کے بعد 5,69,000 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

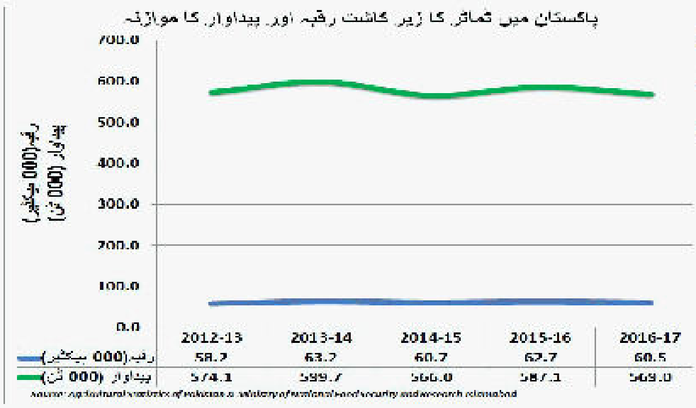

ٹماٹر کی پیداوار میں پاکستان کے مختلف صوبوں کا فیصد حصہ سال 17-2016

پاکستان میں سال 17-2016 کے ٹماٹر کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ سندھ ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار میں 34 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 25 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 22 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ پنجاب 19 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

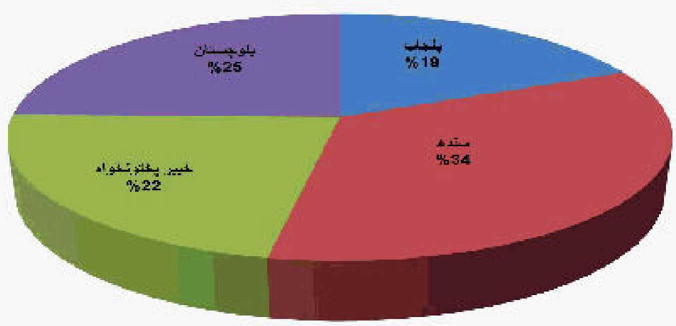

پاکستان میں سال 17-2016 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب نے 1,05,600 ٹن پیداوار حاصل کی جبکہ صوبہ سندھ میں ٹماٹر کی پیداوار 1,95,800 ٹن ریکارڈ کی گئی، صوبہ خیبر پختونخواہ میں 1,27,600 ٹن ٹماٹر پیدا ہوا جبکہ صوبہ بلوچستان میں ٹماٹر کی پیداوار 1,40,000 ٹن ریکارڈ کی گئی۔

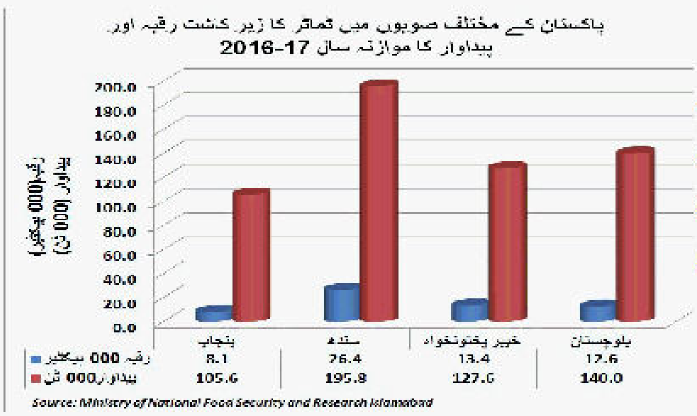

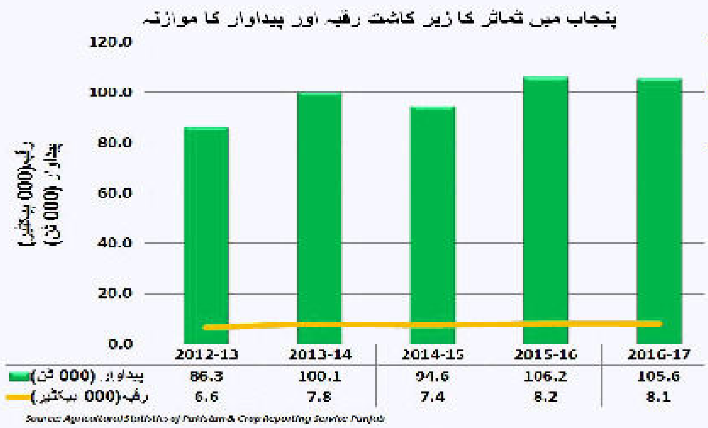

صوبہ پنجاب میں ٹماٹر کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران 86,300 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2016-17 کے دوران ٹماٹر کی پیداوار بڑھ کر 1,05,600 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

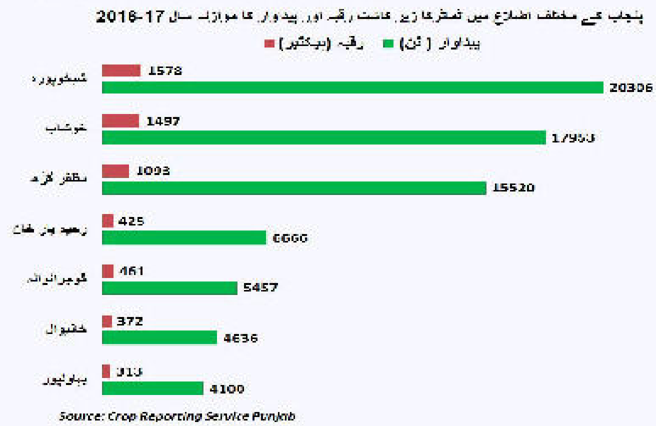

صوبہ پنجاب کے سال 2016-17 کے ٹماٹر کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق ضلع شیخوپورہ پہلے، خوشاب دوسرے، مظفرگڑھ تیسرے، رحیم یار خان چوتھے، گوجرانوالہ پانچویں، خانیوال چھٹے اور بہاولپور ساتویں نمبر پر ہے۔

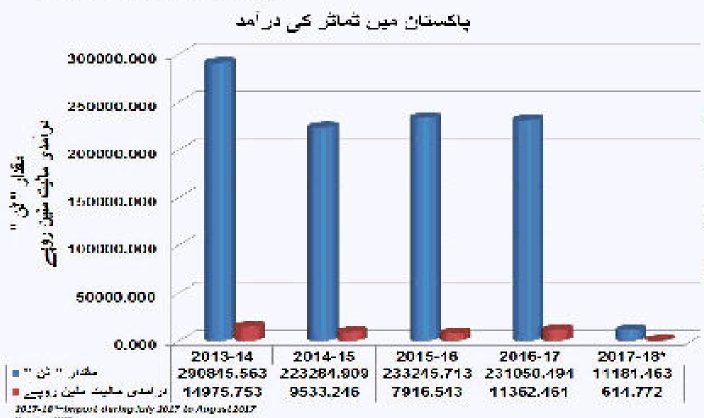

پاکستان اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ٹماٹر دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتا ہے۔ سال 2015-16 کے دوران پاکستان نے 2,33,245 ٹن ٹماٹر درآمد کیا جبکہ سال 2016-17 کے دوران 2,31,050 ٹن ٹماٹر درآمد کیا گیا۔ سال 2017-18 کے پہلے دو مہینوں کے دوران پاکستان 11,181 ٹن ٹماٹر درآمد کر چکا تھا۔

پاکستان نے سال 2017-18 کے دوران زیادہ تر ٹماٹر کی درآمد افغانستان سے کی جبکہ کچھ درآمد ایران سے بھی کی گئی۔

ان دنوں مقامی منڈیوں میں ٹماٹر کی آمد صوبہ سندھ سے جاری ہے۔درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کے مقامی منڈی میں مختلف صوبوں سے ٹماٹر کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کیے گئے ہیں

صوبہ	ٹماٹر کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	شیخوپورہ،خوشاب،مظفرگڑھ،رحیم یارخان،گوجرانوالہ،خانیوال،بہاولپور وغیرہ	اپریل تا جون
سندھ	ٹھٹھہ،بدین،میرپورخاص،ٹنڈومحمد خان،کراچی،عمرکوٹ،سانگھڑوغیرہ	دسمبر تا اپریل
خیبرپختونخواہ	سوات،چارسدہ،مالاکنڈہ،ڈیرہ اسماعیل خان،مہمند ایجنسی،مانک،دیرلوئیروغیرہ	جون تا نومبر
بلوچستان	بارکھان،قلعہ سیف اللہ،نصیرآباد،لورالائی،جعفرآباد،قلات،اسپیلہ وغیرہ	آخرجون تا 15 نومبر

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں دسمبر کے مہینہ میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 4940 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جوکہ جنوری میں کم ہو کر 2714 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 45.06 فیصد رہی اور پچھلے سال جنوری کی نسبت قیمتیں 21.71 فیصد زیادہ ہیں۔درج ذیل گوشوارہ میں جنوری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی جنوری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

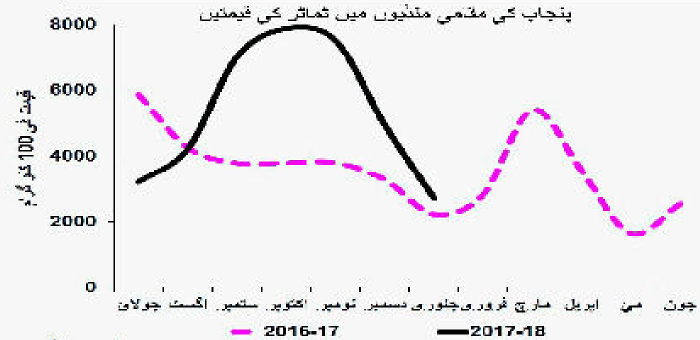

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جنوری(2018)کی قیمتیں	دسمبر(2017)کی قیمتیں	جنوری(2017)کی قیمتیں	جنوری(2018) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر(2017) سے موازنہ	جنوری(2018) کی فیصد قیمتوں کا جنوری(2017) سے موازنہ
لاہور	3161	5948	2278	-46.86	38.77
فیصل آباد	2849	5206	2228	-45.29	27.83
سرگودھا	2617	4742	2377	-44.81	10.09
ملتان	2279	3764	2106	-39.43	8.24
گوجرانوالہ	3589	5723	2726	-37.29	31.65
اوکاڑہ	3119	5954	2502	-47.61	24.66
راولپنڈی	2732	5119	2214	-46.62	23.42
رحیم یارخان	1952	4075	2062	-52.09	-5.31
بہاولپور	2574	4479	1968	-42.53	30.83
ڈیرہ غازی خان	2271	4395	1840	-48.34	23.37
اوسط	**2714**	**4940**	**2230**	**-45.06**	**21.71**

سرخ مرچ

پاکستان میں مرچ کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار 1,47,200 ٹن ریکارڈ کی گئی۔جوکہ سال 2016-17 کے دوران معمولی کمی کے بعد 1,42,900 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

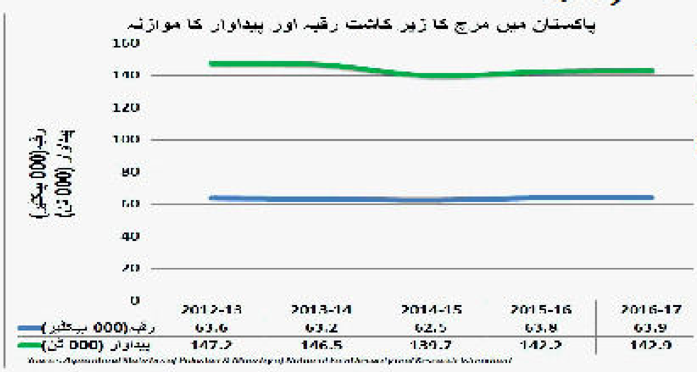

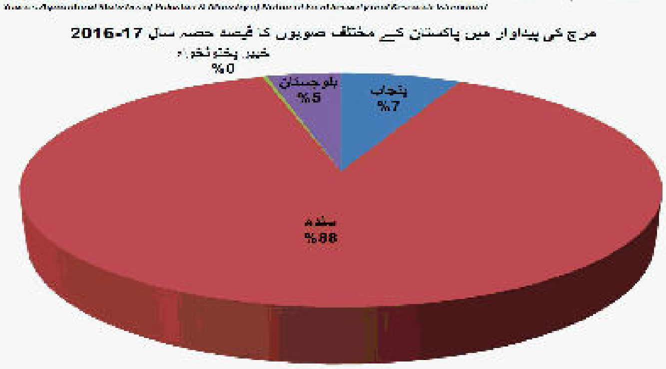

پاکستان کے سال 17-2016 کے دوران مرچ کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ سندھ 88 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،صوبہ پنجاب 7 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور صوبہ بلوچستان 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے اور صوبہ خیبر پختونخواہ کا مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

سال 2016-17 کے مرچ کے پیداواری اعدوشمار کے مطابق صوبہ سندھ نے 1,26,200 ٹن سرخ مرچ کی پیداوار حاصل کی جبکہ صوبہ پنجاب میں 10,100 ٹن مرچ پیدا ہوئی اسی طرح صوبہ بلوچستان میں 6,200 ٹن سرخ مرچ پیدا ہوئی جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں صرف 400 ٹن سرخ مرچ پیدا ہوئی۔

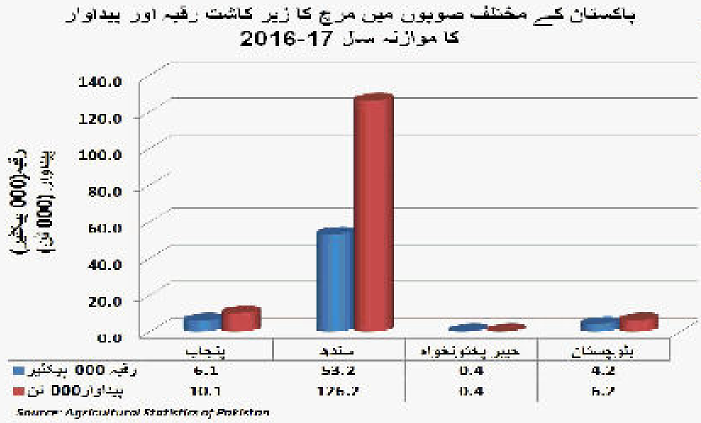

سال 2016-17 کے دوران صوبہ پنجاب میں مرچ کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران مرچ کی مجموعی پیداوار 9,600 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 10,100 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

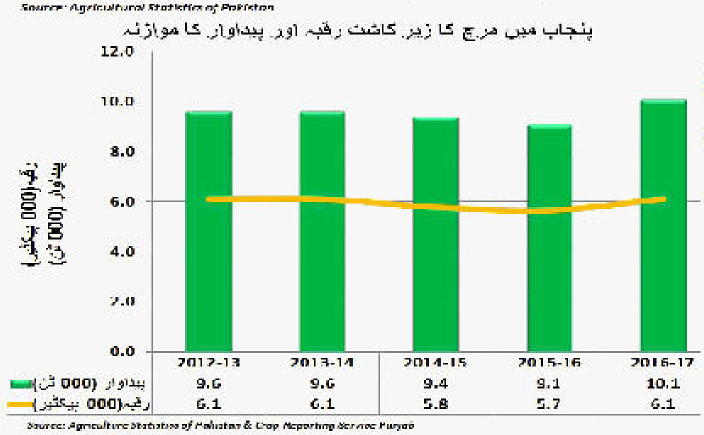

سال 2016-17 کے مرچ کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق ضلع ملتان سرخ مرچ کی پیداوار میں پہلے، پاکپتن دوسرے، لودھراں تیسرے، خانیوال چوتھے، ساہیوال پانچویں، وہاڑی چھٹے اور رحیم یار خان ساتویں نمبر پر ہے۔

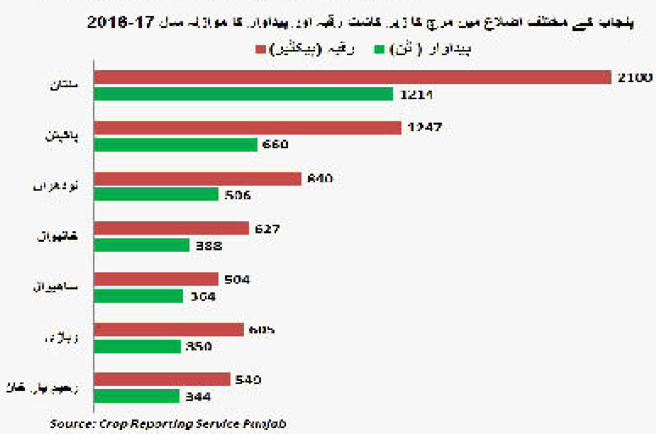

پاکستان مرچ دوسرے ممالک کو برآمد کرتا ہے۔ سال 2015-16 کے دوران پاکستان نے 2,816 ٹن مرچ برآمد کی جو کہ سال 2016-17 کے دوران بڑھ کر 5,904 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ سال 2017-18 کے پہلے دو مہینوں کے دوران پاکستان نے 537 ٹن مرچ دوسرے ممالک کو برآمد کی۔

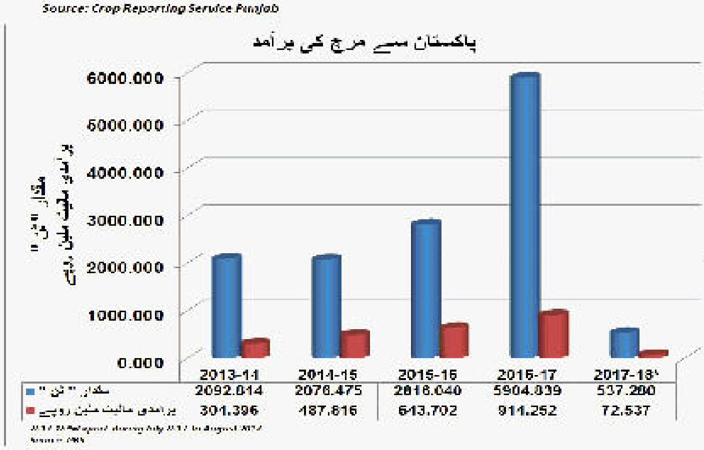

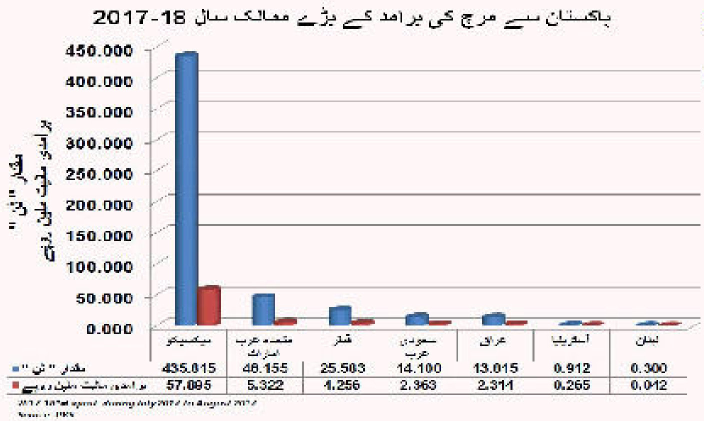

سال 2017-18 کے پہلے دومہینوں کے دوران پاکستان نے مرچ کی برآمدزیادہ تر میکسیکو، متحدہ عرب امارات، قطر، سعودی عرب، عراق، آسٹریلیااور لبنان کو کی۔

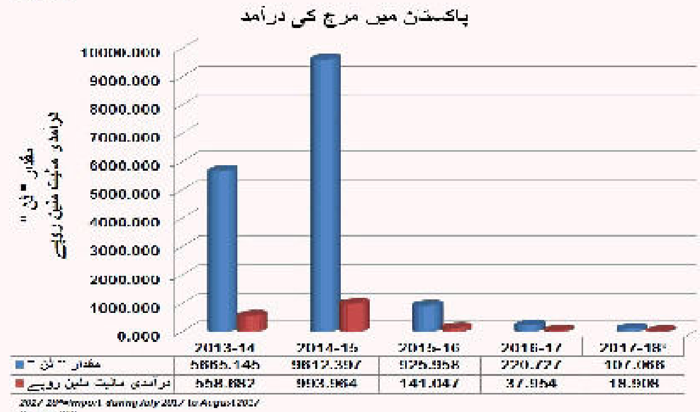

ملک میں مرچ کی پیداوار متاثر ہونے کی صورت میں پاکستان کو مرچ دوسرے ممالک سے درآمد بھی کرنا پڑتی ہے۔ سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے 9,612 ٹن سرخ مرچ درآمد کی جبکہ سال 2016-17 کے دوران مرچ کی درآمد کم ہو کر صرف 221 ٹن رہ گئی۔ پاکستان نے سال 2017-18 کے دوران پہلے دومہینوں کے دوران 107 ٹن سرخ مرچ درآمد کی۔

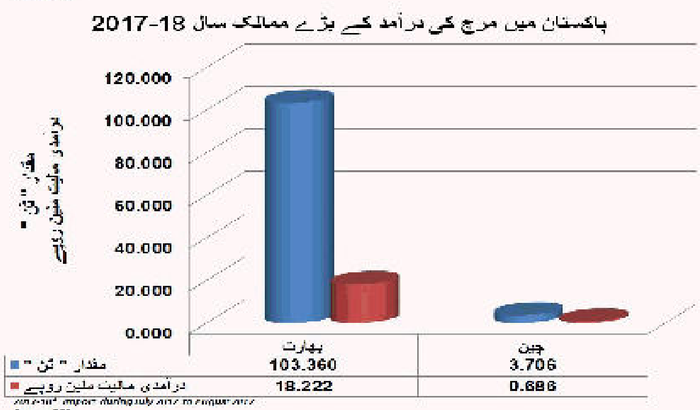

پاکستان نے سال 2017-18 کے پہلے دومہینوں کے دوران مرچ کی زیادہ تر درآمد بھارت اور کچھ مقدار چین سے کی۔

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے مرچ کے منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں۔

صوبہ	مرچ کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	پاکپتن، ملتان، لودھراں، وہاڑی، خانیوال، بہاولپور، رحیم یارخان وغیرہ	مئی تا اگست
سندھ	عمرکوٹ، بدین، میرپورخاص، ٹھٹھہ، تھرپارکر، جامشورہ، سانگھڑ وغیرہ	ستمبر سے نومبر اور فروری سے اپریل

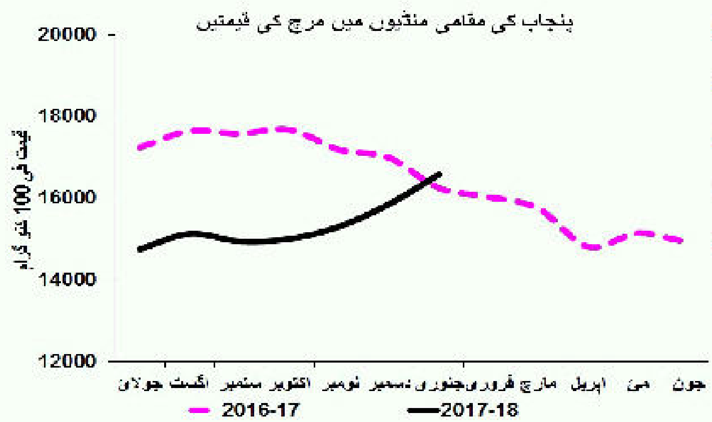

دسمبر کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت 15858 روپے فی سو کلو گرام تھی۔ جو کہ جنوری میں بڑھ کر 16581 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ اور شرح اضافہ 4.56 فیصد رہا۔ جبکہ سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال جنوری کی نسبت 2.00 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں جنوری کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال جنوری کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے فی 100 کلوگرام

منڈی	جنوری (2018) کی قیمتیں	دسمبر (2017) کی قیمتیں	جنوری (2017) کی قیمتیں	جنوری (2018) کی فیصد قیمتوں کا دسمبر (2017) سے موازنہ	جنوری (2018) کی فیصد قیمتوں کا جنوری (2017) سے موازنہ
لاہور	16331	15723	16224	3.87	0.66
فیصل آباد	12000	12000	14500	0.00	-17.24
سرگودھا	15625	14385	13500	8.62	15.74
ملتان	17359	16141	13014	7.55	33.38
گوجرانوالہ	17452	15674	16984	11.34	2.76
اوکاڑہ	17884	17848	17828	0.20	0.32
راولپنڈی	17708	17467	16557	1.38	6.95
رحیم یار خان	18700	18700	18700	0.00	0.00
بہاولپور	19500	17391	18250	12.13	6.85
ڈیرہ غازی خان	13250	13250	17000	0.00	-22.06
اوسط	**16581**	**15858**	**16256**	**4.56**	**2.00**

صوبہ پنجاب میں فصلوں، پھلوں اور سبزیوں کی برداشت کا کیلنڈر

نمبر شمار	اشیاء	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
1	گندم				■	■							
2	مکئی					▒	▒				▒	▒	
3	چاول باسمتی										■	■	■
4	چاول اری								▒	▒	▒		
5	گنا	■	■	■								■	■
6	چنا				▒	▒							
7	ماش										■	■	■
8	مسور				▒	▒							
9	مونگ					■					■	■	
10	آلو	▒	▒	▒	▒	▒	▒					▒	▒
11	پیاز			■	■	■	■	■					
12	ٹماٹر				▒	▒	▒						
13	مرچ						■	■	■				
14	لہسن			▒	▒								
15	مٹر	■	■	■								■	■
16	گاجر	▒	▒	▒							▒	▒	▒
17	مولی	■	■	■							■	■	■
18	شلجم	▒	▒	▒							▒	▒	▒
19	آم					■	■	■	■				
20	کنو	▒	▒	▒	▒								▒
21	سیب											■	
22	کھجور							▒	▒	▒			

صوبہ پنجاب میں فصلوں، پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار اور پیداواری اہداف

پیداوار اور پیداواری اہداف (000 ٹن)

نمبر شمار	اشیاء	پیداوار سال 2015-16	پیداوار سال 2016-17	پیداواری اہداف سال 2016-17
1	گندم	19526.700	20466.300	19500.000
2	مکئی	4391.200	5237.200	-
3	چاول	3502.300	3475.000	3500.000
4	چاول باسمتی	2279.21	2524.39	-
5	چاول اری	460.76	391.79	-
6	گنا	41968.200	49613.000	43000.000
7	چنا	227.200	262.500	550.000
8	ماش	4.900	3.600	7.000
9	مسور	4.100	4.000	5.500
10	مونگ	93.900	120.900	100.000
11	آلو	3811.100	3660.300	3850.000
12	پیاز	328.200	370.400	334.000
13	ٹماٹر	106.200	105.600	110.000
14	مرچ	9.100	10.100	10.000
15	لہسن	24.100	25.200	26.300
16	آم	1227.951	1375.028	-
17	کنو	2065.83	1916.79	-
18	امرود	414.649	435.905	-

Source: Crop Reporting Service Punjab

ایگری مارکیٹنگ راؤنڈاپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبر شمار	نام	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات و تجارت) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-36287707
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-2771439
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	محلہ حبیب اللہ جیلانی گلی نمبر 6 فرید ٹاؤن نزد سیالکوٹ میرج ہال، گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات	معرفت مارکیٹ کمیٹی نزد ریلوے اسٹیشن گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	حاجی پورہ کیمپ ڈسکہ روڈ، سیالکوٹ	052-3240405
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	اٹک	057-2522488
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	معرفت ٹشو کلچر (ریسرچ) آفس مری روڈ، راولپنڈی	051-9292050
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلہ فاروقی نزد ولبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	W بلاک مکان نمبر 20 گلی نمبر 6 نیو سٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	بلاک نمبر 14 مکان نمبر 67، جوہر آباد	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	ریسٹ ہاؤس غلہ منڈی، جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	کلب روڈ نزد باجوہ ہسپتال، چنیوٹ	047-6332544
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-9239039
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	54-G شاہ رکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	78-F بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساہیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساہیوال	040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	الغفار ہاؤس، مولوی منظور روڈ نزد نگینہ چوک، پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	گلی نمبر 5 امیر کالونی اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یار خان	مکان نمبر 11-A/14 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڈ رحیم یار خان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفر گڑھ	بلڈنگ نمبر 436 -I- نزد شیروانی چوک ریلوے روڈ مظفر گڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32-نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڈ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ)
حکومت پنجاب
21-ڈیوس روڈ، لاہور
فون: 99204229 , 042-99201094
Website: www.amis.pk